www.saharaexpressdaily.com saharaexpressdelhi123@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

روزنامہ
سہارا ایکسپریس
دہلی

SAHARA EXPRESS,DELHI

Urdu Daily Published From Delhi,Patna&Ranchi

No-1 SE

TITLE APPLY Vol:01 Issue:177 04.07.2025 **FRIDAY** Re.02 Page:08

جلد نمبر:01 شمارہ:177/ جمعہ ۴/ جولائی ۲۰۲۵/ مطابق ۸/ محرم الحرام ۱۴۴۷ھ/ صفحات:08

ایمس کے پینل نے کہا کہ کووڈ-19 ویکسین اور اچانک دل کا دورہ پڑنے سے ہونے والی اموات کے درمیان کوئی تعلق نہیں

نئی دہلی، 3 جولائی (یو این آئی) آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس)، دہلی کے ڈاکٹروں کے ایک پینل نے آج کووڈ 19 ویکسین کی افادیت کے تعلق سے شکوک وشبہات دور کرنے کی کوشش کی ہے۔ پینل نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ ویکسین اور اچانک ہونے والی اموات جن میں دل کا دورہ پڑنے والی اموات بھی شامل ہیں، کے درمیان کوئی معتبر تعلق نہیں ہے۔ ڈاکٹروں کے مطابق، اس طرح کے واقعات کووڈ ویکسین کے بجائے طرز زندگی کے عوامل اور کئی بیماریوں بشمول سگریٹ نوشی اور شراب نوشی سے منسلک ہونے کا زیادہ امکان تھا۔ ایک دن پہلے ہی صحت اور خاندانی بہبود کے مرکزی وزیر نے کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارامیا کے ریاست میں نوجوانوں میں ہونے والی اچانک اموات کے اسباب کا پتہ لگانے کے لیے جانچ کا حکم دینے کے بعد ایک بیان جاری کیا تھا۔ وزیر اعلیٰ ان اموات میں کووڈ ویکسین کے اثرات کی جانچ کا حکم دیا تھا۔ ایمس کے ڈاکٹروں نے اس بات پر زور دیا کہ لائق اعتبار ڈیٹا سے ان دعوؤں کی تصدیق نہیں ہوتی۔ انھوں نے لوگوں سے زور دے کر کہا ہے کہ وہ سائنسی ثبوتوں پر اعتبار کریں۔ ایمس دہلی کے کریٹیکل کیئر اینڈ سلیپ میڈیسن کے شعبہ پلمونری کے ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر کرن مدن نے یہاں ایک پریس کانفرنس میں نامہ نگاروں کو بتایا، ''اب تک استعمال ہونے والی ویکسین کا جائزہ لینے کے لیے اچانک دل کا دورہ پڑنے سے ہونے والی اموات پر تحقیق کی گئی تھی لیکن اچانک دل کا دورہ پڑنے سے ہونے والی اموات سے کوئی واضح تعلق نہیں ملا۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ''کووڈ ویکسین موثر ویکسین تھیں اور انہوں نے شرح اموات کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ وبائی امراض کے دوران، ویکسین ہی زندگی بچانے کا واحد ممکنہ اقدام ہے۔ بڑی تعداد میں لوگوں کے لیے ویکسین کا استعمال کیا گیا اور اس سے بہت سے لوگوں کی جان بچائی جا سکی۔ ان ویکسینز کے فراہم کردہ فوائد سے واضح ہوتا ہے کہ ان ٹیکوں میں اور اچانک کارڈیک اموات کے کے درمیان کوئی تعلق نہیں ہے۔'' ایمس دہلی کے سینٹر فار کمیونٹی میڈیسن کے پروفیسر ڈاکٹر سنجے رائے جو پریس کانفرنس میں مدن کے ساتھ موجود تھے، انھوں نے بتایا، ''کووشیلڈ ویکسین کی افادیت 1.62 تھی..... فی الحال، 37 ویکسین پہلے ہی مختلف انضباطی اتھارٹیز سے منظور شدہ ہیں۔ ڈبلیو ایچ او نے تقریباً 12 ویکسینس کو منظوری دی ہے اور ان سے زیادہ تر الگ الگ ٹیکنالوجیز پر مبنی ہیں۔ ایمس کے شعبہ پیتھالوجی سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر سدھیر کمار آرورا نے کہا کہ ان کی ٹیم کی طرف سے کی گئی ایک تحقیق میں اچانک ہونے والی اموات میں سے کم از کم 50 فیصد کا تعلق تمباکو اور الکحل کے استعمال سے تھا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ویکسینیشن کے بجائے طرز زندگی کے انتخاب ان اموات میں اہم کردار ادا کرنے والے عوامل تھے۔'' کرناٹک کے وزیر صحت دنیش گنڈو راؤ کے مطابق، ریاستی حکومت نے اچانک ہارٹ اٹیک سے بچنے کے لیے پونیتھ راجکمار ہردو یا جیوتی یوجن کو نافذ کیا ہے۔ لیکن، نوجوانوں میں دل کا دورہ پڑنے کے واقعات میں حالیہ اضافے پر جامع تحقیق کی ضرورت ہے۔

فرانس میں شکتی مشق اختتام پذیر، دفاعی تعاون میں ایک سنگ میل

نئی دہلی 03 جولائی (یو این آئی) ہندوستان اور فرانس کی فوجوں کے درمیان باہمی تعاون، باہمی اعتماد اور اسٹریٹجک تال میل کو بڑھانے کے مقصد سے منعقد کی گئی مشترکہ فوجی مشق شکتی-8 جمعرات کو کیمپ لارزیک، لا کیواری، فرانس میں ایک رسمی اختتامی تقریب کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ فوج کے مطابق اس دوران دونوں ممالک کے فوجیوں نے جنگی مہارتوں سے متعلق تجربات اور بہترین طریقوں کا تبادلہ کیا۔ مشق کے دوران دونوں ممالک کے فوجیوں کے درمیان بہتر تال میل دیکھنے میں آیا اور مشق کے مقاصد کامیابی سے حاصل ہوئے۔ اسے دونوں ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے دفاعی تعاون میں ایک سنگ میل قرار دیا جا رہا ہے۔ مشق کے دوران ہندوستانی دستہ، جس میں بنیادی طور پر جموں و کشمیر رائفلز بٹالین کے 90 فوجی اور فرانسیسی فوجی شامل تھے، نے آپریشنز کے سلسلے میں مشن پر مبنی مشقوں کے سلسلے میں حصہ لیا۔ اس میں فائرنگ، شہری جنگی تربیت، رکاوٹیں عبور کرنا، الیکٹرانک وارفیئر (ای ڈبلیو) انضمام اور انسداد بغیر پائلٹ کے فضائی نظام (سی-یو اے ایس) آپریشن شامل تھے۔ مشق کی خاص بات 96 گھنٹے کی مسلسل فیلڈ مشق تھی جس میں حقیقت پسندانہ اور زیادہ دباؤ کے حالات میں دونوں دستوں کی برداشت، منصوبہ بندی کی مہارت اور مشترکہ فیصلہ سازی کی صلاحیتوں کو جانچا گیا۔ فرانس میں ہندوستانی سفیر سنجیو سنگلا نے مشق کے دوران فوجیوں سے ملاقات کی اور دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعلقات کو مضبوط بنانے میں ان کی پیشہ ورانہ مہارتوں اور تعاون کو سراہا۔

ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان زیر سمندر نگرانی کو بڑھانے پر اتفاق

نئی دہلی، 3 جولائی (یو این آئی) دفاعی صلاحیتوں کو بڑھانے کے مقصد سے ایک اہم اقدام کرتے ہوئے، ہندوستان اور آسٹریلیا نے زیر سمندر نگرانی سے متعلق ٹیکنالوجی کو مزید بہتر بنانے کے لیے سائنس اور ٹیکنالوجی کا ایک اہم پروجیکٹ شروع کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ آسٹریلیا کی وزارت دفاع نے ایک بیان میں کہا کہ دفاعی تحقیق وترقی کی تنظیم (ڈی آر ڈی او) نیول فزیکل اینڈ اوشنوگرافک لیبارٹری اور آسٹریلیا کے دفاعی سائنس وٹیکنالوجی گروپ (ڈی ایس ٹی جی) کی قیادت میں مشترکہ تحقیقی اقدام کا مقصد آبدوزوں اور خودمختار زیر آب گاڑیوں کی جلد سراغ لگانے اور پتہ لگانے کی صلاحیت کو بہتر بنانا ہے۔ یہ پروجیکٹ آسٹریلیا اور ہندوستان کے سمندری شعبوں سے متعلق بیداری میں تعاون کو بڑھانے کا تازہ ترین سنگ میل ہے۔ آسٹریلیائی حکومت کے محکمہ دفاع کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے، ''اس معاہدے میں دفاعی سائنس وٹیکنالوجی گروپ (ڈی ایس ٹی جی) کے انفارمیشن سائنسز ڈویژن اور اس کی ہندوستانی ہم رتبہ ایجنسی، دفاعی تحقیق وترقی کی تنظیم (ڈی آر ڈی او) کی نیول فزیکل اینڈ اوشنوگرافک لیبارٹری کے درمیان تین سالہ مشترکہ تحقیقی منصوبے کا خاکہ پیش کیا گیا ہے۔'' بیان میں کہا گیا ہے، ''موجودہ نگرانی کی صلاحیتوں کی اعتباریت، کارکردگی اور انٹراپریبلٹی کو بہتر بنانے کے لیے اہم ترین تحقیق میں ٹو ویڈ ارے ٹارگیٹ موشن اینالسس کے استعمال کا بغور جائزہ لیا جائے گا۔'' ڈی ایس ٹی جی کے انفارمیشن سائنسز ڈویژن کے ایک لیڈر رامانڈا ایسل نے بتایا کہ ''ٹارگٹ موشن تجزیہ پلیٹ فارم کے حالات سے متعلق آگاہی کو برقرار رکھنے میں ایک اہم عنصر ہے۔'' بیان میں مزید کہا گیا کہ ''ہمیں اختراع، سائنس اور ٹیکنالوجی میں بہترین ذہنوں سے استفادہ کرنے کی ضرورت ہے تاکہ نئی صلاحیتیں پیدا کی جا سکیں، زیادہ رفتار سے اختراعات کی جا سکیں اور اپنی تزویراتی شراکت داری کو مضبوط کیا جا سکے۔'' چیف انفارمیشن سائنسز ڈویژن، سنیل رندھاوا کا کہنا ہے کہ ''اس تحقیقی پروگرام کے نتیجے میں ہمارے زیر سمندر جنگی نظام کی نگرانی کی ٹیکنالوجیز کے لیے مستقبل کی انگلو تھمک سمتوں کی ترقی کی رہنمائی کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔''

ایچ ڈی ایف سی بینک کے سی ای او جگدیشن کی درخواست پر سماعت جمعہ کو

نئی دہلی، 3 جولائی (یو این آئی) سپریم کورٹ جمعہ کو ایچ ڈی ایف سی بینک کے چیف ایگزیکٹو آفیسر اور مینیجنگ ڈائریکٹر ششیدھر جگدیشن کی درخواست پر سماعت کرے گی جس میں ان کے خلاف دھوکہ دہی اور جعلسازی کے معاملے کو ختم کرنے کی مانگ کی گئی ہے۔ جسٹس ایم ایم سندریش اور جسٹس کے ونود چندرن کی تعطیلی بنچ نے جمعرات کو جگدیشن کی طرف سے پیش ہونے والے وکیل مکل روہتگی کی درخواست کو جلد سماعت کے لیے قبول کر لیا۔ بنچ نے درخواست کی سماعت کے لیے 4 جولائی کی تاریخ مقرر کی۔ 30 جون کو، بامبے ہائی کورٹ نے ان کی عرضی پر جلد سماعت کرنے سے انکار کر دیا تھا اور کہا تھا کہ وہ اس معاملے پر 14 جولائی کو غور کرے گی۔ جب انہیں فوری راحت نہیں ملی تو انھوں نے سپریم کورٹ سے رجوع کیا۔ لیلاوتی کیرتی لال مہتا میڈیکل ٹرسٹ نے جگدیشن کے خلاف دھوکہ دہی اور جعلسازی کی شکایت کی تھی۔ یہ ٹرسٹ ممبئی کے مشہور لیلاوتی اسپتال کو چلاتا ہے۔ جگدیشن پر الزام ہے کہ انھوں نے ٹرسٹ کی انتظامیہ پر چیتن مہتا گروپ کو غیر قانونی اور غیر ضروری کنٹرول برقرار رکھنے میں مالی مشورہ دینے کے عوض 05.2 کروڑ روپے کی رشوت لی ہے۔ جگدیشن پر الزام ہے کہ انہوں نے ایک معروف نجی بینک کے سربراہ کے طور پر اپنے عہدے کا غلط استعمال کرتے ہوئے ایک خیراتی ادارے کے اندرونی معاملات میں مداخلت کی۔

ڈالر کے مقابلے روپیہ 31 پیسے مظبوط

نئی دہلی، 3 جولائی (یو این آئی) انٹربینک غیر ملکی زرمبادلہ بازار میں جمعرات کو روپیہ، امریکی ڈالر کے مقابلے 31 پیسے مضبوط ہو کر 31.85 روپے فی ڈالر پر بند ہوا۔ روپیہ ابتدائی طور پر کمزور دکھائی دیا، لیکن برینٹ خام تیل کی قیمتوں میں کمی اور دیگر اہم ایشیائی کرنسیوں کے مقابلے میں امریکی ڈالر کی کمزوری کی وجہ سے روپیہ کا رجحان بدل گیا۔ غیر ملکی زرمبادلہ بازار کے تاجروں کے مطابق امریکہ میں غیر زرعی شعبے کی ملازمتوں کے ہفتہ وار اعداد و شمار جاری ہونے سے قبل ڈالر انڈیکس 832.96 کی حد میں مستحکم تھا۔ نیویارک کموڈیٹی مارکیٹ میں برینٹ کروڈ تقریباً 333.0 فیصد کم ہو کر 83.68 ڈالر فی بیرل کی سطح پر تھا۔ ٹریڈنگ کے دوران ڈالر 19.85 سے 70.85 روپے کے درمیان اتار چڑھاؤ کے بعد آخر میں 31.85 (عارضی) پر بند ہوا۔ ریلائنس سکیورٹیز کے سینئر تحقیقاتی تجزیہ کار شری رام ایر کے مطابق غیر ملکی بینکوں کی جانب سے ڈالر فروخت کرنے کے دباؤ اور روپیہ کے حوالے سے تاجروں کے رجحان میں بہتری نے مقامی کرنسی کو سہارا دیا۔ ایل کے پی سکیورٹیز کے کموڈیٹی اور کرنسی مارکیٹ شعبے کے نائب صدر جتن ترویدی نے مارکیٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ روپیہ کو گھریلو ایکویٹی بازار میں وسیع پیمانے پر مضبوطی اور ڈالر انڈیکس میں مسلسل کمزوری کا فائدہ ملا۔ حال ہی میں ریزرو بینک آف انڈیا کی جانب سے شرح سود میں کمی نے بھی روپے کے استحکام کو فروغ دیا ہے اور کسی بھی اصلاحی اقدام پر کرنسی کو سہارا دینے کی توقع ہے۔

ایم او آئی ایل کی اپریل-جون سہ ماہی کی پیداوار، نئی بلندیوں پر ڈرلنگ کی کارکردگی

نئی دہلی، 03 جولائی (یو این آئی) مینگنیج ایسک پیدا کرنے والی سرکاری کمپنی ایم او آئی ایل نے کان کنی کے کام کی مضبوط شرح نمو کو جاری رکھتے ہوئے جون میں 68.1 لاکھ ٹن مینگنیج ایسک کی پیداوار کی، جو اس کی پیداوار کا ایک نیا ماہانہ ریکارڈ ہے۔ اس سال جون کی پیداوار میں سالانہ بنیادوں پر دو فیصد کا اضافہ درج کیا گیا ہے۔ کمپنی نے جمعرات کو ایک ریلیز میں کہا کہ اس کی پیداوار رواں مالی سال 2025-26 کے پہلے تین مہینوں، اپریل-جون، 2025 میں 02.5 لاکھ ٹن تھی۔ یہ کمپنی کی اب تک کی بہترین سہ ماہی پیداوار ہے اور یہ گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے 8.6 فیصد زیادہ ہے۔ کمپنی نے کہا ہے کہ اس سہ ماہی میں اس نے ایکسپلوریشن کے لیے 900.34 میٹر ڈرل کیا جو کہ گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 2.16 فیصد زیادہ ہے۔ یہ کسی بھی سال کی پہلی سہ ماہی میں اب تک کی سب سے زیادہ تحقیقی کھدائی ہے۔ ایم او آئی ایل کے چیئرمین اور مینیجنگ ڈائریکٹر اجیت کمار سکسینہ نے کہا کہ اپریل-جون 2025 میں کمپنی کی مضبوط کارکردگی اس کے مضبوط بنیادی ارادوں اور پائیدار ترقی کے امکان کو ظاہر کرتی ہے۔

حالات حاضرہ کے پیش نظر جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کی اہم میٹنگ

نئی دہلی، 3 جولائی (یو این آئی) جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کی اہم میٹنگ میں ملک کے موجودہ حالات پر بطور خاص مدارس و مساجد اور اوقاف کے خلاف بڑھتی ہوئی فرقہ پرستی پر آج فکر مندی کا اظہار کیا گیا اور کہا گیا کہ ملک میں مسلمانوں کے خلاف آئے دن پیش آنے والے واقعات اور بڑھتی ہوئی نفرت ملک کے لیے انتہائی خطرناک اور ملک کی سالمیت واتحاد کے لیے نقصان دہ ہیں آج یہاں جاری ریلیز میں روز بروز معاشرے میں بڑھتی ہوئی برائیوں پر بھی فکر مندی کا اظہار کیا گیا اور اسکے لیے تمام مقامی اور ضلعی یونٹوں کو مستقل اصلاح معاشرہ کے پروگرام منعقد کرنے اور مسجد وار کمیٹیاں بنانے کا پابند کیا گیا نیز حالات حاضرہ کے پیش نظر منظمہ کے ساتھ ساتھ ایک اہم اجلاس منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا جسکی تاریخ اور جگہ کا جلد ہی اعلان کر دیا جائے گا۔ میٹنگ مولانا محمد مسلم قاسمی صدر جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کی صدارت میں منعقد ہوئی جس کا آغاز قاری محمد ساجد فیضی سکریٹری جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کی تلاوت قرآن پاک اور مولانا عبداللہ سکریٹری جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کے نعتیہ اشعار سے ہوا نظامت کے فرائض انجام دیتے ہوئے مفتی عبدالرازق مظاہری ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء صوبہ دہلی نے تفصیل سے ایجنڈے پر روشنی ڈالتے ہوئے تمام اصلاع کے ذمہ داران کو مسلسل فعال رول ادا کرنے کے لیے کہا۔ میٹنگ کے اہم شرکاء میں مولانا مولانا عبدالحنان قاسمی نائب صدر جمعیۃ علماء صوبہ دہلی۔ قاری دلشاد قمر مظاہری نائب صدر، مفتی اسرارالحق مظاہری سکریٹری جمعیۃ علماء صوبہ دہلی، مولانا عبداللہ قاسمی سکریٹری، مفتی کفیل الرحمن سکریٹری، قاری اسرارالحق قاسمی کنوینر اصلاح معاشرہ کمیٹی صوبہ دہلی، مولانا انتظار حسین مظاہری قصاب پورہ، الحاج سلیم رحمانی ویلکم، مولانا جمیل قاسمی دوارکا، مفتی محمد عیاض مظاہری شاستری پارک، مفتی محمد مستقیم بٹلہ ہاؤس، مولانا عبدالرزاق خانپور، مولانا حسرت مظاہری نریلہ، مولانا طیب پہاڑ گنج، حافظ محمد یامین نہال وہار، چودھری محمد اسلام لکشمی نگر، مولانا محمد ممتاز قاسمی مادی پور، مفتی محمد شمیم قاسمی قصاب پورہ، مفتی محمد قاسم قاسمی نظام الدین، مولانا محمد یگی ساگر پور، مولانا محمد راشد مدن پور کھادر، مفتی محمد توحید جبار کھنڈی شاہدرہ، مفتی محمد اسلم قاسمی کبیر نگر، قاری فضل الرحمن سلیم پور، مولانا محمد راشد حوض رانی، مولانا محمد عاقل مصطفیٰ آباد، مولانا مصباح الدین منگولپوری، مولانا محمد سلیم آر کے پورم، وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔

سیاسی جماعتوں کو نمائندگی دے کر شمولیت پر مبنی جمہوریت کو مضبوط کیا: وجیندر

نئی دہلی، 3 جولائی (یو این آئی) دہلی اسمبلی کے اسپیکر وجیندر گپتا نے سال 2025-26 کے لیے 11 نئی محکمانہ متعلقہ کمیٹیوں کے قیام کا اعلان کیا ہے، جن میں خواتین واطفال کی فلاح وبہبود، طلباء و نوجوانوں کی فلاح وبہبود، اقلیتی فلاح وبہبود، دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) کی فلاح وبہبود، غیر مجاز کالونیوں سے متعلق امور پر کمیٹی اور خصوصی کمیٹی شامل ہیں۔ مسٹر گپتا نے اعلان کرتے ہوئے کہا کہ کمیٹیوں کا قیام مرحلہ وار طریقے سے کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے مرحلے میں 11 کمیٹیاں، پھر دوسرے مرحلے میں سات اور اب تیسرے مرحلے میں یہ 11 کمیٹیاں قائم کی گئی ہیں۔ باقی چھ کمیٹیوں کا اعلان جلد ہی کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ تمام سیاسی جماعتوں کو کمیٹیوں میں مناسب نمائندگی دے کر شراکتی اور جامع جمہوریت کے اصولوں کو مضبوط کیا گیا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ یہ کمیٹیاں دہلی کے عوام کے مفاد میں موثر اور مثبت کام کرتے ہوئے قانون سازی کے عمل کو مزید مستحکم کریں گی۔ انہوں نے بتایا کہ نمائندہ قانون ساز کمیٹی میں سنجیو جھا کو چیئرمین جبکہ ڈاکٹر انیل گوئل، چندن کمار چودھری، عمران حسین، کرتار سنگھ تنور، راج کمار بھاٹیہ، ستیش اپادھیائے، تلک رام گپتا اور روشیش روی کو رکن مقرر کیا گیا ہے۔ مراعات کمیٹی میں پردیومن سنگھ راجپوت کو چیئرمین جبکہ ابھئے کمار ورما، اجے کمار مہاور، نیرج بسویا، رام سنگھ نیتاجی، روی کانت، ستیش اپادھیائے، سوریندر کمار اور سوریہ پرکاش کھتری کو رکن بنایا گیا ہے۔ ایس سی/ایس ٹی فلاحی کمیٹی میں کیلاش گنگوال کو چیئرمین جبکہ چندن کمار چودھری، ہریش کھرانہ، پریم چوہان، راج کرن کھتری، راج کمار چوہان، روی کانت، سوریندر کمار اور ویر سنگھ دھینگان کو رکن بنایا گیا ہے۔ دستاویزات پیش کرنے والی کمیٹی میں گوپال رائی کو چیئرمین جبکہ انیل جھا، کیلاش گہلوت، کیلاش گنگوال، کلدیپ سولنکی، پونم شرما، شیام شرما، ترویندر سنگھ مرواہ اور ویر سنگھ دھینگان کو رکن بنایا گیا ہے۔ خواتین واطفال بہبود کمیٹی میں پونم شرما کو چیئرمین جبکہ آہیر دیپک چودھری، ڈاکٹر انل گوئل، آتشی، گجیندر دورال، نیلم پہلوان، پردیش رتن، سنجے رام اور شکھا رائے رکن ہوں گے۔ طلباء و نوجوانوں کی فلاح وبہبود کمیٹی میں آہیر دیپک چودھری کو چیئرمین جبکہ گجیندر دورال، کرنیل سنگھ، کلدیپ سولنکی، پردیش رتن، روی کانت، رویندر سنگھ نیگی اور چودھری زبیر احمد کو رکن مقرر کیا گیا ہے۔ ماحولیاتی کمیٹی میں انیل کمار شرما کو چیئرمین جبکہ امانت اللہ خان، گجیندر سنگھ یادو، عمران حسین، جتیندر مہاجن، کیلاش گنگوال، راج کمار بھاٹیہ، تلک رام گپتا اور چودھری زبیر احمد کو رکن بنایا گیا ہے۔ اخلاقی کمیٹی میں شیام شرما کو چیئرمین جبکہ گوپال رائی، ہریش کھرانہ، کیلاش گہلوت، کرنیل سنگھ، کلدیپ کمار، پونم شرما، سنجے گوئل اور امنگ بجاج کو رکن مقرر کیا گیا ہے۔ اقلیتی فلاح وبہبود کمیٹی میں ترویندر سنگھ مرواہ کو چیئرمین جبکہ عالم محمد اقبال، امانت اللہ خان، اروندر سنگھ لولی، کیلاش گنگوال، منجندر پال سنگھ سرسا، روی کانت، رویندر سنگھ نیگی اور امنگ بجاج کو رکن بنایا گیا ہے۔ او بی سی فلاحی کمیٹی میں راج کرن کھتری کو چیئرمین جبکہ آہیر دیپک چودھری، چندن کمار چودھری، گجیندر سنگھ یادو، گوپال رائی، کرتار سنگھ تنور، نیرج بسویا، رام سنگھ نیتاجی اور سنجے رام کو رکن مقرر کیا گیا ہے۔ غیر مجاز کالونیوں سے متعلق امور پر کمیٹی میں کلدیپ سولنکی کو چیئرمین جبکہ اجے کمار مہاور، انل جھا، چندن کمار چودھری، گجیندر دورال، کرتار سنگھ تنور، کیلاش کمار آہلاوت، راج کرن کھتری اور رام سنگھ نیتاجی کو رکن بنایا گیا ہے۔

ملازمین کی فلاح وبہبود کے لیے پرعزم: کیشو چندر

نئی دہلی، 3 جولائی (یو این آئی) نئی دہلی میونسپل کونسل (این ڈی ایم سی) کے صدر کیشو چندر نے کہا ہے کہ وہ ملازمین کی فلاح وبہبود کے تحفظ اور انہیں اپنی ذمہ داریاں موثر طریقے سے انجام دینے کے لیے ضروری ساز وسامان فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ مسٹر چندر نے جمعرات کو صفائی ملازمین اور مالیوں کے ساتھ ساتھ ان کے سپر وائزر کو میونسپل کونسل کی جانب سے رین کوٹ اور چھتریاں تقسیم کرتے ہوئے کہا کہ اس پہل کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ دارالحکومت کے صف اول کے صفائی ملازمین، باغبانی شعبے کے کارکن اور ان کے نگران برسات کے موسم میں بھی محفوظ اور آرام دہ طریقے سے اپنی لازمی ذمہ داریاں نبھا سکیں۔ انہوں نے صفائی ملازمین اور مالیوں کی لگن اور محنت کی تعریف کرتے ہوئے شہر کی صفائی اور خوبصورتی کو برقرار رکھنے میں ان کے اہم کردار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے اپنے ملازمین کی فلاح وبہبود کے تحفظ اور انہیں اپنے کام کے لیے ضروری وسائل فراہم کرنے کے لیے این ڈی ایم سی کے غیر متزلزل عزم کا اعادہ بھی کیا۔ مسٹر چندر نے کہا کہ یہ ایک چھوٹا لیکن بامعنی قدم ہے جو صفائی ملازمین اور مالیوں کے تئیں ہمارے ادارے کی شکر گزاری کو ظاہر کرتا ہے، جن کی انتھک محنت ہمارے شہر کو صاف، سرسبز اور رہنے کے قابل بنائے رکھتی ہے۔ ہم ان کے کام کے حالات کو بہتر بنانے اور ان کی فلاح کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔ این ڈی ایم سی کے صدر نے کہا کہ ہمیں اپنی محنتی ملازمین کی ٹیم پر فخر ہے، جن کی وابستگی اور خدمات شہر کی دیکھ بھال میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ کونسل اپنے ملازمین کو بااختیار بنانے کے مشن پر قائم ہے اور ایک صاف، سرسبز اور صحت مند نئی دہلی کی تشکیل میں ان کے ناگزیر کردار کو بھی تسلیم کرتی ہے۔

ایک لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کے دفاعی سودوں کو منظوری دی گئی

نئی دہلی 03 جولائی (یو این آئی) وزارت دفاع نے تینوں فوجوں کو جدید ترین دیسی ہتھیاروں اور آلات اور دفاعی آلات سے لیس کرنے کے لیے 5.1 لاکھ کروڑ روپے کے دس دفاعی سودوں کو منظوری دی ہے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کی صدارت میں جمعرات کو یہاں دفاعی خریداری کونسل کی میٹنگ میں ضرورت کی بنیاد پر خریداری کے لیے اس سے متعلق تجاویز کو منظوری دی گئی۔ وزارت دفاع نے کہا کہ یہ خریداری مقامی دفاعی صنعت سے (ہندوستانی-انڈیجینس ڈیزائن، تیار شدہ اور تیار شدہ) زمرے کے تحت کی جائے گی۔ ان میں آرمرڈ ریکوری وہیکلز، الیکٹرانک وارفیئر سسٹم، تینوں فوجوں کے لیے مربوط مشترکہ انوینٹری مینجمنٹ سسٹم اور فوج کے لیے زمین سے فضا میں مار کرنے والے میزائلوں کی خریداری شامل ہے۔

درخت آنے والی نسلوں کے زندہ محافظ ہیں: ریکھا

نئی دہلی، 03 جولائی (یو این آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے جمعرات کو کہا کہ درخت صرف ماحول کو صاف ستھرا بنانے تک محدود نہیں ہیں، بلکہ آنے والی نسلوں کو صاف ہوا فراہم کرنے والے زندہ محافظ ہیں۔ محترمہ گپتا نے آج پی جی گراؤنڈ، دہلی رج سے شجر کاری مہم کا آغاز کیا۔ انہوں نے دہلی کے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے گھروں، محلوں، اسکولوں، دفاتر اور کمیونٹی کی جگہوں پر زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں۔ وزیر اعلیٰ کے مطابق دہلی کا ماحول نہ صرف حکومت کی ذمہ داری ہے بلکہ ہر شہری کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''میں نے اپنی ماں کے نام پر ایک درخت لگایا، وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے شروع کی گئی ایک پیڑ ماں کے نام مہم کے جذبے کو شامل کرتے ہوئے ایک پیڑ ماں کے نام 0.2 مہم جیسے پروگراموں میں پچھلی حکومتوں نے نہ تو شرکت دکھائی اور نہ ہی کبھی دہلی کے ماحول کے بارے میں فکر مند رہی۔ دہلی حکومت کے ذریعہ سال 2025 میں منعقد ہونے والے اس ون مہوتسو کو ہر شہری کی شرکت کو مرکز میں رکھ کر تیار کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''درخت صرف ماحول کو صاف ستھرا بنانے تک محدود نہیں ہیں، بلکہ وہ ہماری آنے والی نسلوں کو صاف ہوا فراہم کرنے والے زندہ محافظ ہیں۔ اس جذبے کو ذہن میں رکھتے ہوئے دہلی حکومت نے اس سال 70 لاکھ سے زیادہ درخت لگانے کا ہدف مقرر کیا ہے۔'' انہوں نے دہلی کے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اس عوامی مہم میں حکومت کا ساتھ دیں اور درختوں کو اپنی اجتماعی ذمہ داری سمجھیں۔

واری کو اربن نکسل قرار دینے پر مہاراشٹر حکومت کے خلاف احتجاج

ممبئی 3 جولائی (یو این آئی) مہاراشٹر قانون ساز اسمبلی میں چوتھے روز واری کو اربن نکسل قرار دینے پر اپوزیشن نے ہنگامہ کرتے ہوئے سرکار پر واری کی توہین کرنے کا سنگین الزام عائد کیا ہے۔ اپوزیشن ممبران نے ودھان بھون کی سیڑھیوں پر احتجاجی مظاہرہ کرتے ہوئے سرکار کے وزراء پر کئی سنگین الزامات عائد کیے۔ ریاستی سرکار کی کابینہ میں شامل وزراء اپنے اختیارات کا غلط استعمال کرتے ہوئے ریاست میں سرکاری زمینات پر قبضہ کر رہے ہیں جس طرح حکمراں محاذ ہندو مذہب کی مقدس یاترا واری کو بدنام کرنے کی کوشش کر رہی ہے وٹھورائے اور وارکروں کو اربن نکسل شہری ماؤنواز قرار دے کر واری پالکھی کی توہین کر رہی ہے یہ قابل مذمت ہے مہاوکاس اگھاڑی کے اراکین نے حکمراں محاذ کے خلاف ودھان بھون کی سیڑھیوں پر پرزور احتجاجی مظاہرہ کیا اور سرکار پر واری کا توہین کا الزام عائد کیا۔

بہار میں حق رائے دہی کو چوٹ پہنچانے کے لیے سازشی اقدامات کیے جارہے ہیں: کانگریس

نئی دہلی، 03 جولائی (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ جمہوریت نے لوگوں کو ووٹ کا حق دیا ہے لیکن بہار اسمبلی انتخابات سے قبل الیکشن کمیشن کو مہرہ بنا کر عوام کے جمہوری حقوق کو ٹھیس پہنچانے کے لیے سازشی اقدامات کیے جارہے ہیں۔ کانگریس کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے سربراہ پون کھیڑا اور بہار کانگریس کے صدر راجیش کمار نے جمعرات کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ الیکشن کمیشن، جس کی ذمہ داری جمہوریت میں منصفانہ اور شفاف انتخابات کرانے کی ہے، ایک مہرے کی طرح کام کر رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اپوزیشن کے لوگ الیکشن کی شفافیت کے حوالے سے کمیشن سے ملنے گئے تھے۔ اس معاملے پر لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اور راجیہ سبھا میں اپوزیشن لیڈر ملکارجن کھرگے کمیشن سے ووٹر لسٹ اور ووٹنگ کے دن کی فوٹیج مانگ رہے ہیں۔ اگر مہینوں تک جواب نہیں ملتا ہے تو ہم کیسے بھروسہ کریں کہ وہ بہار کے ووٹروں کی فہرست ایک مہینے میں تیار کر لے گی۔ انہوں نے الیکشن کمیشن پر نئے قواعد نافذ کرنے کا الزام لگایا اور کہا کہ جب بہار میں ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کے معاملے پر کانگریس اور انڈیا اتحاد کا ایک وفد ان سے ملنے گیا تو چیف الیکشن کمشنر نے دھمکی آمیز لہجے میں کہا کہ یہ نیا الیکشن کمیشن، نیا معمول ※ ہے۔ جس میں الیکشن کمشنر فیصلہ کریں گے کہ وہ کس کانگریس لیڈر سے ملاقات کریں گے۔ انہوں نے کمیشن پر ایک نئی روایت شروع کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ وہ صحافیوں کو میسج کر کے خبریں لگاتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ معاملہ خفیہ رہے گا لیکن سچ یہ ہے کہ کچھ بھی خفیہ نہیں رہتا۔ کانگریس قائدین نے کہا کہ مختلف تنظیموں میں کام کرنے والے لوگوں کو یہ سمجھ لینا چاہئے کہ وہ جن کرسیوں پر بیٹھے ہیں ان پر ان سے پہلے بہت بہتر لوگ بیٹھے تھے اور آنے والے وقت میں اس سے بھی بہتر لوگ ان پر بیٹھے ہوں گے۔ سوال یہ ہے کہ آپ کیا وراثت چھوڑیں گے، ملک کے لوگ آپ کو کیوں یاد رکھیں گے۔ کیا ملک الیکشن کمیشن کے اہلکاروں کو یاد رکھے گا کیونکہ پوری اپوزیشن ووٹر لسٹ کا مطالبہ کر رہی تھی اور اسے فہرست نہیں دی جارہی ہے؟ ووٹنگ کی ویڈیو فوٹیج 45 دن کے بعد نہیں دی جائے گی اور مہاراشٹر میں 5 بجے کے بعد ووٹنگ کا فیصد اچانک بڑھ گیا، لیکن آپ نے آج تک اس کا کوئی جواب نہیں دیا۔ اس لیے کانگریس کو لگتا ہے کہ جمہوری عمل پر ایک بڑا خطرہ منڈلا رہا ہے اور یہ خطرہ صرف اپوزیشن کے لیے نہیں بلکہ ہر ووٹر کے لیے ہے۔ کانگریس لیڈروں نے کہا کہ ووٹر لسٹ کی نظر ثانی میں ووٹروں سے جو دستاویزات مانگے جارہے ہیں وہ بہار کے لوگوں کے پاس کبھی نہیں تھے اور اب تک انہیں تباہ کر دیا گیا ہوگا۔ دلت، پسماندہ، انتہائی پسماندہ، مہاجر خواتین، یتیم بچے اس سے سب سے زیادہ متاثر ہوں گے۔ اگر ہم نیشنل فیملی ہیلتھ سروے کو دیکھیں تو بہار میں 2001-2006 کے درمیان پیدا ہونے والے بچوں میں سے صرف 28.2 فیصد کے پاس پیدائشی سرٹیفکیٹ ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق 2002 میں بہار میں پیدائش کے اندراج کی شرح 7.3 فیصد تھی جب کہ قومی اوسط 2.56 فیصد تھی۔ سال 2004-2005 میں بھی بہار میں پیدائش کے اندراج کی شرح 16.11 فیصد سے کم تھی، جب کہ قومی اوسط 64.60 فیصد تھی۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کو ووٹنگ سے محروم کرنے کا الیکشن کمیشن کا یہ رویہ بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کے دیے گئے بنیادی حق کی خلاف ورزی ہوگا جس میں مساوی رائے دہی کا حق بھی شامل ہے۔ یہ فیصلہ لوگوں کو ووٹ دینے سے محروم کرنے کے لیے ہے۔ جس کی ہم شدید مخالفت کرتے ہیں۔

میٹھے مشروبات، تمباکو اور الکحل پر ٹیکس میں کم از کم 50 فیصد اضافہ کیا جائے، ڈبلیو ایچ او

نئی دہلی، 3 جولائی (یو این آئی) عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے موٹاپے، کینسر اور ذیابیطس کے بڑھتے ہوئے کیسز کے پیش نظر میٹھے مشروبات، تمباکو، الکحل اور چینی پر سال 2035 تک ٹیکس میں کم از کم 50 فیصد اضافہ کرنے پر زور دیا ہے۔ ڈبلیو ایچ او نے آج ان تینوں بیماریوں کے علاج کی بھاری لاگت کے پیش نظر ٹیکس سے متعلق اپنے 3 بائی اقدام کی نقاب کشائی کی۔ یہ اقدام لوگوں کو ان اشیاء کے استعمال کی حوصلہ شکنی کے لیے ہے تاکہ لوگ ان کی قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے انہیں خریدنے سے گریز کریں۔ یہ اقدام دل کی بیماری، کینسر اور ذیابیطس جیسے غیر متعدی امراض (این سی ڈی) کے بڑھتے ہوئے عالمی بوجھ کے پیش نظر اٹھایا گیا ہے۔ دنیا بھر میں 75 فیصد سے زیادہ اموات ان تین بیماریوں سے ہوتی ہیں۔ ڈبلیو ایچ او کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر جنرل (ہیلتھ پروموشن، ڈیزیز پریوینشن اینڈ کنٹرول) ڈاکٹر جیریمی فارار نے یہاں ایک بیان میں کہا کہ ہیلتھ ٹیکس ہمارے پاس بہترین اقدامات میں سے ایک ہے کیونکہ میٹھے مشروبات، تمباکو، الکحل پر ٹیکس بڑھانے سے ایسی مصنوعات کی کھپت میں کمی آتی ہے جو صحت کے لیے خطرہ ہیں۔ اس سے نہ صرف حکومت کی آمدنی میں اضافہ ہوسکتا ہے، بلکہ سماجی تحفظ میں بھی اضافہ ہوسکتا ہے، بلکہ حکومت کی آمدنی میں بھی اضافہ ہوسکتا ہے۔ اس سمت میں سنجیدگی سے کارروائی کرنے کے لئے کیونکہ غیر متعدی بیماریوں میں بے تحاشہ اضافے نے عالمی نظام صحت پر بہت زیادہ دباؤ ڈالا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ان نقصان دہ مصنوعات پر زیادہ ٹیکس کی مانگ سے ان کی کھپت پر قابو پانے کی امید ہے۔ اس سے حکومتوں کو صحت کے بنیادی ڈھانچے اور روک تھام کے پروگراموں کے لیے مزید فنڈز دستیاب ہوں گے۔ حالیہ مطالعات کا اندازہ ہے کہ تمباکو، الکحل اور میٹھے مشروبات پر ٹیکسوں میں 50 فیصد اضافہ اگلی پانچ دہائیوں میں 50 ملین سے زیادہ قبل از وقت اموات کو روک سکتا ہے۔ 2012 اور 2022 کے درمیان تقریباً 140 ممالک نے تمباکو پر ٹیکسوں میں اضافہ کیا، جس کے نتیجے میں حقیقی قیمتوں میں 50 فیصد سے زیادہ کا اوسط اضافہ ہوا، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ بڑے پیمانے پر تبدیلی ممکن ہے۔ کولمبیا سے لے کر جنوبی افریقہ تک بہت سی حکومتوں نے ہیلتھ ٹیکس لاگو کیا ہے۔ ان میں ان مادوں کی کھپت میں کمی اور آمدنی میں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ اس کے باوجود بہت سے ممالک تمباکو جیسی صنعتوں کو ٹیکس مراعات فراہم کرتے رہتے ہیں۔

نانا پٹولے کا ریاستی حکومت پر سخت حملہ

ممبئی، 3 جولائی (یو این آئی) مہاراشٹر پردیش کانگریس کے سابق صدر اور سینئر لیڈر نانا پٹولے نے دھاراوی بازآبادکاری منصوبے کے نام پر بی ایم سی اور ریاستی حکومت کی نیت پر سوال اٹھاتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ اس منصوبے کے ذریعے نہ صرف ممبئی میونسپل کارپوریشن پر 2368 کروڑ روپے کا بوجھ ڈالا گیا ہے بلکہ یہ پورا منصوبہ ایک مخصوص صنعتکار کو فائدہ پہنچانے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ پٹولے نے طنزیہ انداز میں سوال پوچھا کہ یہ دھاراوی کی بازآبادکاری ہے یا دیونار ڈمپنگ گراؤنڈ کا سودا؟ اور 2368 کروڑ کا یہ 'کچرا پروجیکٹ' آخر کس کے فائدے کے لیے ہے؟ نانا پٹولے نے کہا کہ اکتوبر 2024 میں اس وقت کے وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کی صدارت میں کابینہ کے اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ دھاراوی پروجیکٹ کے تحت جو شہری مکانات کے لیے نااہل قرار پائیں گے، انہیں رینٹل ہاؤسنگ کے تحت منتقل کیا جائے گا۔ اس مقصد کے لیے اڈانی دھاراوی ری ڈیولپمنٹ پرائیویٹ لمیٹڈ کو تقریباً 000.50 مکانات تعمیر کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ لیکن ان گھروں کے لیے زمین فراہم کرنے کے لیے دیونار ڈمپنگ گراؤنڈ کو خالی کرانے کا جو منصوبہ منظور کیا گیا ہے، وہ خود میں بے شمار سوالات کھڑے کرتا ہے۔ پٹولے نے نشاندہی کی کہ دیونار کا یہ ڈمپنگ گراؤنڈ 1927 سے وجود میں ہے اور اس میں اس وقت 185 لاکھ میٹرک ٹن کچرا جمع ہے۔

کھرگے نے ہندوستان کے مینوفیکچرنگ سیکٹر سے چین کے 'عہدیداروں کو واپس بلائے جانے' پر مودی حکومت کی نکتہ چینی کی

نئی دہلی، 3 جولائی (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے آج ان خبروں پر مودی حکومت کی نکتہ چینی کی کہ چین نے ہندوستان کے مینوفیکچرنگ سیکٹر سے اپنے عہدیداروں کو واپس بلا لیا ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں کھرگے نے حکومت پر الزام لگایا کہ وہ غیر ملکی سرمایہ کاری اور پالیسی اسکیموں کے نام پر قومی مفاد اور اقتصادی سلامتی سے سمجھوتہ کر رہی ہے۔ کھرگے نے سوال کیا کہ ''اطلاعات کے مطابق چین نے ہندوستان کے مینوفیکچرنگ سیکٹر سے اپنے عہدیداروں کو واپس بلا لیا ہے۔ کیا یہ سچ نہیں ہے کہ مودی حکومت اپنے 'میک ان انڈیا' اور 'آتم نربھر بھارت' کے وعدے پورے کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہوگئی ہے اور اسی لیے اس نے چینی کمپنیوں کو رعایتیں دیں اور چینی شہریوں کے لیے ویزا کے قوانین میں نرمی کردی۔ یہ سب کچھ، ڈوکلام اور گلوان کے مقام پر دی گئی قربانیوں کو بھلا کر کیا گیا۔ تاکہ پی ایل آئی اسکیم کے تحت فوائد کو یقینی بنایا جاسکے؟ کانگریس چیف نے ایسے وقت میں حکومت کی خاموشی کی نکتہ چینی کی جب چین نے ہندوستان کو نایاب زمینی مقناطیس اور معدنیات کی برآمد پر سخت پابندیاں عائد کردی ہیں۔ یہ مواد آٹو موبائلز، الیکٹرک گاڑیوں، دفاعی پیداوار اور ہائی سیکیورٹی کرنسی پرنٹنگ جیسے اہم شعبوں کے لیے اہم ہیں۔ کھرگے نے یہ بھی کہا، ''کیا یہ سچ نہیں ہے کہ مودی حکومت نے جواب میں کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا؟ چینی حکام نے ہندوستان کی آٹو موبائل انڈسٹری کے وفود کو سرکاری تقرری یا منظوری بھی نہیں دی ہے۔'' ایک اور سخت تشویش کا ذکر کرتے ہوئے کھرگے نے الزام لگایا کہ چین نے پچھلے دو مہینے میں ہندوستان کو خصوصی کھاد کی برآمد روک دی ہے، جبکہ دوسرے ممالک کو سپلائی جاری رکھی ہے۔ ہندوستان اپنی خصوصی کھاد، جو پھلوں، سبزیوں اور دیگر اعلیٰ قیمت والی فصلوں کی پیداواری صلاحیت کے لیے اہم ہے، کی 80 فیصد درآمدات کے لیے چین پر منحصر ہے۔ انہوں نے سوال کیا، ''کیا اس سے ہمارے لاکھوں کسان کو بری طرح متاثر نہیں ہوں گے، جو پہلے ہی یوریا اور ڈی اے پی کھاد کی کمی کی وجہ سے مشکلات کا شکار ہیں؟'' کھرگے نے کہا کہ مودی حکومت کی ''چینی گارنٹی'' کی میعاد ختم ہونے کی کوئی تاریخ مقرر نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''پانچ سال پہلے، گلوان میں 20 بہادر فوجیوں کی شہادت کے بعد، آپ کی حکومت نے چین کو کلین چٹ دی تھی، آج چین اس کا پورا فائدہ اٹھا رہا ہے اور ایسا لگتا ہے کہ ہم بے بسی سے دیکھتے ہی رہ گئے ہیں''۔

رکن اسمبلی امین پٹیل نے پی ایم جی پی کی شکستہ حال عمارتوں کا معاملہ اسمبلی اجلاس میں اٹھایا فوری کاروائی کا مطالبہ

ممبئی 3 جولائی (یو این آئی) کانگریس رکن اسمبلی امین پٹیل نے آج مہاراشٹرا اسمبلی کے مانسون اجلاس کے چوتھے دن ایوان اسمبلی ممبئی میں پرائم منسٹر گرانٹ پروجیکٹ پی ایم جی پی پروجیکٹ کے تحت تعمیر شدہ، بلڈنگوں کی حالت زار پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ایوان کو آگاہ کیا کہ ان بلڈنگوں میں 22 بلڈنگ ان کے حلقہ انتخاب میں موجود ہیں، گزشتہ دفعہ عمر کھاڑی اور ممبئی سینٹرل کی ان بلڈنگوں کی مرمت سازی بھی کی گئی لیکن مرمت سازی کا کام کرنے والے کنٹراکٹر نے صرف لیپاپوتی کی اور کوئی مضبوط کام نہیں کیا انہوں نے مطالبہ کیا کہ ایسے کنٹراکٹر پر کارروائی کرتے ہوئے اسے فوری طور پر بلیک لسٹ کیا جانا چاہیے۔ پی ایم جی پی کی بلڈنگوں کے مکینوں کو راحت فراہم کرنے کے لئے ان بلڈنگوں کی مرمت کا جو کام التوا کا شکار ہے، فنڈ مہیا کراتے ہوئے کام جلد از جلد مکمل کیا جانا چاہیے۔ کانگریس رکن اسمبلی نے ایوان میں موجود وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس کو متوجہ کرتے ہوئے کہا کہ عمر کھاڑی میں 20 پی ایم جی پی بلڈنگ کے کلسٹر ری ڈیولپمنٹ پرپوزل مہاڈا میں زیر التوا ہے۔ وہ یہ مطالبہ کرتے ہیکہ عمر کھاڑی کی ان بلڈنگوں کلسٹر ری ڈیولپمنٹ کے پرپوزل کو فوری طور منظوری دی جائے۔

پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کا آغاز 21 جولائی سے

نئی دہلی، 3 جولائی (یو این آئی) پارلیمانی امور کے مرکزی وزیر کرن رجیجو نے اعلان کیا ہے کہ پارلیمنٹ کا مانسون اجلاس 21 جولائی سے شروع ہوگا اور 21 اگست تک جاری رہے گا مسٹر رجیجو نے کہا کہ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے حکومت کے پارلیمنٹ اجلاس بلانے کی تجویز کو منظور کر لیا ہے اور اس بات کو اجاگر کیا کہ 13 اور 14 اگست کو یوم آزادی کی تقریبات کی وجہ سے پارلیمنٹ کی کوئی کارروائی نہیں ہوگی ایکس پر ایک پوسٹ میں، مرکزی وزیر کرن رجیجو نے لکھا "صدر جمہوریہ نے حکومت کی تجویز کو منظور کر لیا ہے کہ پارلیمنٹ کا مانسون سیشن 21 جولائی سے 21 اگست 2025 تک طلب کیا جائے گا۔ یوم آزادی کی تقریبات کے پیش نظر، 13 اور 14 اگست کو کوئی نشست نہیں ہوگی۔" دونوں ایوانوں میں 21 جولائی کو صبح 11 بجے اجلاس شروع ہوگا۔ اس سے قبل، مسٹر رجیجو نے بتایا تھا کہ کابینہ کمیٹی برائے پارلیمانی امور، جس کی صدارت وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کر رہے ہیں، نے سیشن کی تاریخوں کی سفارش کی تھی۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ اپوزیشن رہنما پہلگام دہشت گردانہ حملے میں 26 افراد کی ہلاکت کے بعد آپریشن سندور ※ پر پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس طلب کرنے کی مانگ کر رہے ہیں۔ انڈیا اتحاد، جو کہ 16 اپوزیشن جماعتوں پر مشتمل ہے، نے وزیر اعظم نریندر مودی کو ایک مشترکہ خط لکھا ہے، جس میں ان سے پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کی درخواست کی گئی تھی۔ انہوں نے حالیہ واقعات جیسے پہلگام دہشت گردانہ حملہ، آپریشن سندور اور پاکستان کے ساتھ جاری فوجی تناؤ پر بات چیت کرنے کی خواہش ظاہر کی ہے۔

ممبئی ہائی کورٹ کا مسجد کے لاؤڈ اسپیکر تنازعہ پر پولیس اور مہاراشٹر آلودگی کنٹرول بورڈ کو نوٹس

ممبئی، 3، جولائی (یو این آئی) ممبئی ہائی کورٹ نے مساجد کے لاؤڈ اسپیکر تنازعہ پر ممبئی پولیس اور مہاراشٹر آلودگی کنٹرول بورڈ کو نوٹس جاری کیا۔ ممبئی پولیس حکام اور مہاراشٹر آلودگی کنٹرول بورڈ (ایم پی سی بی) کو پانچ مساجد کی طرف سے دائر ایک درخواست کے بارے میں ایک نوٹس جس میں وہ لاؤڈ اسپیکرز کو ہٹانے اور ان کے لائسنسوں کی عدم تجدید سے متعلق من مانی کارروائیوں کو چیلنج کرتے ہیں۔ درخواست میں پولیس اہلکاروں کی جانب سے حالیہ نفاذ کے اقدامات پر تشویش کا اظہار کیا گیا ہے، جن پر مساجد کا الزام ہے کہ وہ غیر مجاز ہیں اور ان کے مذہبی حقوق کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ درخواست گزاروں کا استدلال ہے کہ کارروائیوں میں مناسب اختیار اور شفافیت کا فقدان ہے، جس کی وجہ سے مذہبی سرگرمیوں میں بے جا مشکلات اور خلل پڑتا ہے۔ ہائی کورٹ نے پولیس کو ہدایت کی ہے کہ وہ 9، جولائی 2025 کو ہونے والی آئندہ سماعت تک ان مساجد کے خلاف کی گئی کارروائیوں سے متعلق متعلقہ ریکارڈ کے ساتھ ایک بیان حلفی جمع کرائے۔ عدالت کی ہدایت کا مقصد قانون نافذ کرنے والے اداروں کی طرف سے کی جانے والی کارروائیوں میں احتساب اور شفافیت کو یقینی بنانا ہے۔ ہائی کورٹ نے پولیس کو ہدایت کی ہے کہ وہ 9 جولائی 2025 کو ہونے والی آئندہ سماعت تک ان مساجد کے خلاف کی گئی کارروائیوں سے متعلق متعلقہ ریکارڈ کے ساتھ ایک بیان حلفی جمع کرائے۔ عدالت کی ہدایت کا مقصد قانون نافذ کرنے والے اداروں کی طرف سے کی جانے والی کارروائیوں میں احتساب اور شفافیت کو یقینی بنانا ہے۔

ڈبلیو ایچ او نے دائمی بیماریوں سے نمٹنے کے لیے 3 بائی 35 پہل کا آغاز کیا

نئی دہلی، 3 جولائی (یو این آئی) عالمی صحت تنظیم (ڈبلیو ایچ او) نے آج اپنی جرأت مندانہ پہل "3 بائی 35" کا آغاز کیا، جس میں ملکوں سے زور دے کر کہا گیا ہے کہ وہ 2035 تک تمباکو، الکحل اور شکر والے مشروبات پر ٹیکس میں کم از کم 50 فیصد اضافہ کریں۔ اس پہل کا آغاز غیر متعدی امراض (این سی ڈیز) جیسے دل کی بیماری، کینسر اور ذیابیطس کے عالمی سطح پر بڑھتے ہوئے معاملات سے نمٹنے کے لیے کیا گیا ہے۔ دنیا بھر میں 75 فیصد اموات کا سبب یہی بیماریاں بنتی ہیں۔ ڈبلیو ایچ او کے ہیلتھ پروموشن اینڈ ڈیزیز پریوینشن اینڈ کنٹرول کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر جیریمی فرار نے یہاں ایک بیان میں کہا، ''ہیلتھ ٹیکس ہمارے پاس موجود سب سے موثر ٹولز میں سے ایک ہے۔ اس سے نقصان دہ مصنوعات کی کھپت کم ہوتی ہے اور آمدنی ہوتی ہے جس سے، حکومتیں حفظان صحت، تعلیم اور سماجی تحفظ میں دوبارہ سرمایہ کاری کر سکتی ہیں۔ یہ کام کرنے کا وقت ہے۔'' این سی ڈیز میں اضافہ سے عالمی صحت کے نظام پر بہت زیادہ دباؤ پڑا ہے، جو پہلے ہی کم ترقیاتی امداد اور بڑھتے ہوئے عوامی قرضوں سے دوچار ہے۔ حالیہ تحقیق میں ایسے اقدامات کی صلاحیت کو اجاگر کیا گیا ہے۔ اندازوں کے مطابق تمباکو، الکحل اور شکر والے مشروبات کی قیمتوں میں ایک بار 50 فیصد اضافہ سے اگلی پانچ دہائیوں میں 50 ملین قبل از وقت اموات کو روکا جاسکتا ہے۔ اس پہل کا مقصد اگلے 10 سال میں ایک ٹریلین امریکی ڈالر اکٹھا کرنا ہے۔ 2012 اور 2022 کے درمیان، تقریباً 140 ممالک نے تمباکو پر ٹیکس میں اضافہ کیا، جس سے حقیقی قیمتوں میں اوسطاً 50 فیصد سے زیادہ اضافہ ہوا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ بڑے پیمانے پر تبدیلی ممکن ہے۔ بیان کے مطابق، کولمبیا سے جنوبی افریقہ تک، جن حکومتوں نے ہیلتھ ٹیکس متعارف کرایا ہے، ان کے یہاں کھپت میں کمی آئی اور آمدنی میں اضافہ دیکھا گیا ہے۔

سجاد لون کا ریزرویشن پالیسی کے اثرات پر سائنسی جانچ کا مطالبہ

سری نگر، 3 جولائی (یو این آئی) پیپلز کانفرنس کے صدر سجاد غنی لون نے جموں و کشمیر میں نافذ ریزرویشن پالیسی کے مبینہ غیر متوازن اثرات پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے اس کے سائنسی و شماریاتی تجزیے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ انہوں نے اس حوالے سے ضروری اعداد و شمار کے حصول کے لیے ایک آر ٹی آئی درخواست بھی دائر کی ہے۔ ایک بیان میں سجاد لون نے کہا: 'میں نے حق اطلاعات قانون کے تحت ایک درخواست دائر کی ہے تاکہ کچھ بنیادی ڈیٹا حاصل کیا جاسکے۔ سجاد لون نے وضاحت کی کہ وہ گزشتہ دس بھرتی امتحانات کے ڈیٹا کو بنیاد بنا کر ریزرویشن کے بغیر میرٹ لسٹ اور ریزرویشن کے اطلاق کے بعد کی میرٹ لسٹ کا تقابلی جائزہ لیں گے۔ انہوں نے کہا: 'ہمیں ان امتحانات میں امیدواروں کے اصل نمبرات کی ضرورت ہے۔ ہم ریزرویشن کے بغیر ایک میرٹ لسٹ تیار کریں گے، پھر سرکاری ریزرویشن کے ساتھ تیار کی گئی لسٹ سے اس کا موازنہ کریں گے۔ اس سے اندازہ ہوگا کہ کشمیری بولنے والے امیدواروں کو کتنا نقصان پہنچا ہے۔'

ہندوستان-گھانا نے دوطرفہ تعلقات کو جامع شراکت داری کی سطح تک بڑھانے کا فیصلہ کیا: مودی

اکرا/نئی دہلی، 3 جولائی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج اکرا میں صدر جان ڈرامانی مہاما کے ساتھ بات چیت کے بعد کہا کہ ہندوستان اور گھانا نے اپنے دوطرفہ تعلقات کو ایک جامع شراکت داری کی سطح تک بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے انہوں نے کہا کہ ہندوستان نہ صرف ایک شراکت دار ہے بلکہ گھانا کے قومی تعمیر کے سفر میں ایک ہم سفر بھی ہے دوطرفہ بات چیت کے بعد اکرا کے جوبلی ہاؤس میں میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ تین دہائیوں کے وقفے کے بعد کوئی ہندوستانی وزیر اعظم گھانا کا دورہ کر رہا ہے اور یہ ان کے لیے بڑے فخر کی بات ہے کہ انہیں گھانا کے دورے کا موقع دیا گیا ہے۔ انہوں نے صدر مہاما کو دسمبر 2024 کے عام انتخابات میں ان کی کامیابی پر مبارکباد دی، جو دوسری مدت کے لیے منتخب ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ جیت گھانا کے عوام کے ان کی قیادت اور وژن پر گہرے اعتماد کی عکاسی کرتی ہے۔ مسٹر مودی نے کہا، صدر مہاما اور میں نے اپنی دوطرفہ شراکت داری کو جامع پارٹنرشپ ※ کی سطح تک بلند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ گھانا کے قومی تعمیر کے سفر میں ہندوستان نہ صرف شراکت دار ہے بلکہ ایک ہم سفر بھی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ شاندار جوبلی ہاؤس، فارن سروس انسٹی ٹیوٹ، کومینڈا شوگر فیکٹری، انڈیا-گھانا کوفی عنان آئی سی ٹی سنٹر اور تیما-پکاڈن ریلوے لائن دوطرفہ شراکت داری کی علامت ہیں۔ دوطرفہ تجارت 3 ارب امریکی ڈالر سے تجاوز کر گئی ہے۔ ہندوستانی کمپنیوں نے تقریباً 900 منصوبوں میں لگ بھگ 2 ارب امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری کی ہے۔ مسٹر مودی نے کہا، "آج، ہم نے اگلے پانچ برسوں میں اپنی باہمی تجارت کو دوگنا کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فن ٹیک کے شعبے میں ہندوستان گھانا کے ساتھ اپنے یو پی آئی ڈیجیٹل ادائیگیوں کے تجربے کو شیئر کرنے کے لیے تیار ہے۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ترقیاتی شراکت داری دوطرفہ تعلقات کا ایک بنیادی ستون ہے، انہوں نے اقتصادی تنظیم نو کے لیے صدر مہاما کی کوششوں کے لیے ہندوستان کی مکمل حمایت کا یقین دلایا۔ ہندوستان نے گھانا کے لیے آئی ٹی ای سی اور آئی سی سی آر اسکالرشپس کو دوگنا کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

دیشا پٹانی وشال بھاردواج کی فلم میں کیمیو کریں گی

ممبئی، 03 جولائی (یو این آئی) بالی ووڈ اداکارہ دیشا پٹانی فلمساز وشال بھاردواج کی فلم میں کیمیو کرتی نظر آسکتی ہیں۔ بالی ووڈ فلمساز وشال بھاردواج شاہد کپور کے ساتھ فلم بنانے جارہے ہیں۔ بتایا جارہا ہے کہ دیشا پٹانی شاہد کی فلم میں انٹری کر چکی ہیں۔ وشال بھاردواج نے اس فلم میں دیشا پٹانی کی انٹری کا باضابطہ اعلان کر دیا ہے۔ وشال بھاردواج نے اپنے آفیشل انسٹاگرام پر ایک تازہ ترین پوسٹ شیئر کی ہے، جس میں ان کے ساتھ دیشا پٹانی نظر آرہی ہیں۔ اس پوسٹ کے کیپشن میں وشال نے لکھا کہ میں نے خاص طور پر بہت خوبصورت دیشا پٹانی کے لیے ایک خاص کیمیو لکھا ہے۔ میں اسے فلم کے ساتھ جوڑنے کے لیے بہت پرجوش ہوں۔ قیاس کیا جارہا ہے کہ دیشا اس فلم میں آئٹم نمبر کرتی نظر آسکتی ہیں۔

کیجریوال نے سنجیو اروڑہ کو وزیر بننے پر مبارکباد دی

نئی دہلی، 03 جولائی (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے قومی کنوینر اور دہلی کے سابق وزیر اعلی اروند کیجریوال نے سابق ایم پی سنجیو اروڑہ کو پنجاب کابینہ کے وزیر کے طور پر حلف لینے پر مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ مسٹر کیجریوال نے آج سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ سنجیو اروڑہ کو پنجاب کابینہ کے وزیر کے طور پر نئی ذمہ داری کے لیے دلی مبارکباد اور نیک خواہشات۔ ہمیں یقین ہے کہ آپ کے دور میں آپ پنجاب کے تین کروڑ شہریوں کی امیدوں پر پورا اتریں گے اور پنجاب کی ترقی کے لیے پوری ایمانداری، دیانتداری اور عزم کے ساتھ کام کریں گے۔" دہلی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر آتشی نے کہا کہ "پنجاب کے کابینہ وزیر کے عہدے کی نئی ذمہ داری کے لیے سنجیو اروڑہ کو نیک خواہشات۔ ہمیں یقین ہے کہ آپ کے نئے کردار میں آپ پنجاب کے تین کروڑ عوام کی امنگوں کو پورا کرنے کے لیے پوری ایمانداری اور لگن کے ساتھ کام کریں گے۔" قابل ذکر ہے کہ پنجاب میں بھگونت مان کی قیادت والی حکومت کی کابینہ کی آج توسیع کی گئی جس میں حال ہی میں لدھیانہ مغربی اسمبلی سیٹ پر ضمنی انتخاب جیتنے والے مسٹر اروڑا کو وزیر بنایا گیا۔

قانون کی طالبہ کی اجتماعی عصمت دری کے معاملے میں کلکتہ ہائی کورٹ نے حکومت بنگال سے تفصیلی رپورٹ طلب کی

کولکاتہ، 03 جولائی (یو این آئی) کلکتہ ہائی کورٹ نے جمعرات کے روز ریاستی حکومت کو ہدایت دی کہ وہ جنوبی کولکاتہ میں پیش آنے والے قانون کی طالبہ کے ساتھ مبینہ اجتماعی عصمت دری کے معاملے میں سات دنوں کے اندر تفصیلی پیش رفت رپورٹ اور کیس ڈائری پیش کرے۔ جسٹس سومین سین اور جسٹس سمیتا داس کی بنچ نے یہ ہدایات 25 جون کے واقعہ کی جانچ مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) سے کرانے کا مطالبہ کرنے کے لیے دائر کردہ مفاد عامہ کی تین عرضیوں کی ابتدائی سماعت کے دوران دیں۔ تاہم، متاثرہ طالبہ کے والدین نے عدالت کو بتایا کہ وہ فی الحال کولکاتہ پولیس کی جاری تحقیقات سے متفق ہیں اور سی بی آئی تحقیقات کے حق میں نہیں ہیں۔ کیس کی اگلی سماعت کی تاریخ 10 جولائی کو طے کی گئی ہے۔ بنچ نے ریاست اور کالج کے حکام سے بھی کہا ہے کہ وہ اگلی سماعت کی تاریخ سے پہلے اپنے متعلقہ حلف نامہ داخل کریں۔

فوج کا نوشہرہ کے محافظ بریگیڈیئر محمد عثمان کو ان کی برسی پر خراج عقیدت

نئی دہلی 03 جولائی (یو این آئی) فوج نے اپنے بہادر افسر بریگیڈیئر محمد عثمان (مہا ویر چکر) کو یاد کیا اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا، جنہیں نوشہرہ کے محافظ اور نوشہرہ کا شیر کہا جاتا ہے۔ فوج نے جمعرات کو یہاں جامعہ ملیہ اسلامیہ یونیورسٹی میں بریگیڈیئر عثمان کی برسی پر ایک پروگرام کا اہتمام کیا، جنہوں نے جموں و کشمیر میں نوشہرہ کے لیے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا۔ آرمی کے ڈائریکٹر جنرل آپریشنل لاجسٹکس اینڈ اسٹریٹجک موومنٹ لیفٹیننٹ جنرل پشپیندر سنگھ نے یونیورسٹی میں واقع قبرستان میں بریگیڈیئر عثمان کو خراج عقیدت پیش کیا۔ آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی نے بھی بہادر افسر کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس پروگرام میں کئی دیگر حاضر سروس اور ریٹائرڈ فوجی افسران نے بھی شرکت کی۔ بریگیڈیئر محمد عثمان نے دشمن کو بھگا کر 1947-48 کی جنگ کے دوران جموں و کشمیر کے جھنگڑ اور نوشہرہ پر دوبارہ قبضہ کر لیا۔ اس بہادر افسر نے 3 جولائی 1948 کو نوشہرہ میں اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا۔ انہیں دہلی کی جامعہ ملیہ اسلامیہ یونیورسٹی میں سرکاری اعزاز کے ساتھ سپرد خاک کیا گیا تھا۔ اس وقت کے گورنر جنرل لارڈ لوئس ماؤنٹ بیٹن، وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو، مرکزی وزیر مولانا عبدالکلام آزاد اور شیخ عبداللہ نے ان کے جنازے میں شرکت کی تھی۔ بریگیڈیئر عثمان نے ہندوستانی فوج کی اعلیٰ روایات کو نبھاتے ہوئے جرات، قیادت کی غیر معمولی خصوصیات اور فرض شناسی کی مثال قائم کی۔ انہیں ملک نے مہاویر چکر سے نوازا۔

روزنامہ سہارا ایکسپریس دہلی
SAHARA EXPRESS,DELHI

کیا حالیہ تنازع کے دوران ایران نے واقعی جدید ترین اسرائیلی ایف-35 طیاروں کو مار گرایا تھا؟

حال ہی میں ایرانی میڈیا اور بعض حکومتی عہدیداروں نے دعویٰ کیا تھا کہ ایران، اسرائیل تنازع کے دوران ایران نے اسرائیلی فضائیہ کے کئی ایف-35 جنگی طیاروں کو کامیابی سے نشانہ بنایا گیا ہے۔ ان دعوؤں کا آغاز ایران کی اسرائیل کے ساتھ 12 روزہ جنگ کے دوران ہوا اور یہ سلسلہ تا حال جاری ہے۔ ایرانی میڈیا اور سرکاری رپورٹس میں ان مقامات کی نشاندہی بھی کی گئی ہے جہاں ان جدید ترین مغربی جنگی طیارے کو مار گرایا گیا۔ ان مقامات میں ورامین، تبریز اور کرمانشاہ کے قریب کے علاقے شامل ہیں۔ یہاں تک کہ ایران کی جانب سے فراہم کردہ بعض اطلاعات میں ایک اسرائیلی خاتون پائلٹ کے طیارے سے ہنگامی انخلا اور گرفتاری کا دعویٰ بھی کیا گیا ہے۔ جیبی آئل، منشیات سے بھرا گوچی بیگ اور 'وفاداری کا امتحان': امریکی گلوکار 'ڈڈی' کی سیکس پارٹیوں میں ان کے عملے نے کیا کچھ دیکھا اسرائیلی وزارت خارجہ کے فارسی زبان میں چلنے والے ایکس اکاؤنٹ نے ایرانی ٹی وی کے ایک انٹرویو کا کلپ بھی شیئر کیا جس میں ان طیاروں کو مار گرانے کو 'ایک بڑی کامیابی' قرار دیا گیا تھا۔ اسرائیلی وزارت خارجہ نے اس پر طنز کرتے ہوئے لکھا: 'ابھی تک ہمارے گرفتار پائلٹس کی تصاویر کیوں نہیں دکھائیں؟ ہم بہت پریشان ہیں۔' ایرانی ٹی وی کے ایک پروگرام میں جب میزبان نے مہمان سے سوال کیا کہ گرے ہوئے طیارے کی تصاویر یا ویڈیوز کیوں نہیں دکھائی گئیں؟ تو انھوں نے سکیورٹی اور عسکری وجوہات کا حوالہ دیا اور براہ راست جواب دینے سے گریز کیا۔ ایرانی حکام اور میڈیا کی جانب سے کیے گئے اس دعوے کو نہ تو عالمی میڈیا میں زیادہ اہمیت ملی ہے اور نہ ہی دفاعی ماہرین نے اسے سنجیدگی سے لیا ہے۔ برطانوی تھنک ٹینک 'رائل یونائیٹڈ سروسز انسٹیٹیوٹ' میں فضائیہ اور عسکری ٹیکنالوجی کے ماہر اور محقق پروفیسر جسٹن برونک نے بی بی سی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ایران کی فوجی صلاحیتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے کہا جا سکتا ہے کہ ان دعوؤں کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ وہ ایران کی فضائی دفاعی صلاحیتوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہتے ہیں کہ 'اگرچہ ایران نے روسی ساختہ Nebo-M جیسے کچھ ریڈار سسٹمز استعمال کیے تاکہ ایف-35 اور دیگر سٹیلتھ (ریڈار سے بچنے والے) طیاروں کی شناخت کے امکانات کو بڑھایا جا سکے لیکن حقیقت یہ ہے کہ ایران کے پاس تکنیکی طور پر ایسے جنگی طیاروں کا سراغ لگانے کی صلاحیت موجود نہیں تھی اور نہ ہی ایران ان سے لڑنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ خاص طور پر ایک ایسے وقت میں جب لڑائی شروع ہوتے ہی ایران کے زیادہ تر ریڈار اور میزائل سسٹم تباہ کیے جا چکے تھے۔' گذشتہ چند برسوں میں ایران نے ملکی سطح پر تیار کردہ مختلف طرز کے فضائی دفاعی میزائل سسٹمز متعارف کروائے ہیں، لیکن متعدد عسکری تحقیقاتی اداروں بشمول امریکی محکمہ دفاع کی ڈیفنس انٹیلیجنس ایجنسی (ڈی آئی اے) کی ایک جامع رپورٹ میں ان سسٹمز کی کارکردگی پر شک کا اظہار کیا گیا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ: 'اگرچہ ایران نے 'باور-373' اور دیگر مقامی نظاموں سمیت مختلف فضائی دفاعی سسٹمز کی تیاری اور تعیناتی میں کچھ پیش رفت ضرور کی ہے، لیکن ان نظاموں کی کارکردگی اب بھی محدود ہے۔ ان کی کارکردگی جدید مغربی یا روسی سسٹمز کے مقابلے میں کمزور تصور کی جاتی ہے خاص طور پر اہداف کو ٹریک کرنے، فائرنگ کے دائرہ کار اور جدید نیٹ ورکس میں انضمام کے حوالے سے۔ مجموعی طور پر ایران کا فضائی دفاعی نظام ایک رکاوٹ ضرور ہے لیکن وہ جدید لڑاکا طیاروں کے خلاف ناقابل تسخیر یا موثر نہیں ہیں۔' کیا اسرائیلی ایف-35 طیاروں کو گرانے کا کوئی ثبوت ہے؟ تکنیکی اور عسکری تجزیوں کے علاوہ، اگر ایران کے دعوے کو تقویت دی جا سکتی ہے تو وہ صرف اس صورت میں ممکن ہے کہ طیارے کے ملبے کی ایسی تصاویر سامنے آئیں جن میں واضح طور پر اس کے ڈھانچے پر درج سیریل نمبر دکھائی دے، کیونکہ ایسی تصاویر کی تصدیق کرنا نسبتاً آسان ہوتا ہے۔ تاہم حالیہ تنازعے میں صرف چند ایسی تصاویر سامنے آئی ہیں جو یا تو مصنوعی ذہانت سے بنائی گئی لگتی ہیں، یا پھر وہ دراصل یوکرین میں مار گرائے گئے روسی جنگی طیاروں کی ہیں۔ اس کے علاوہ کوئی ایسی قابل اعتماد تصویر سامنے نہیں آئی جس نے آزاد میڈیا یا دفاعی ماہرین کی توجہ حاصل کی ہو یہ صورتحال اسرائیلی ڈرونز کے حوالے سے ایران کے رویے سے مختلف ہے۔ اس جنگ کے دوران ایران نے دو اسرائیلی ڈرونز کی واضح تصاویر جاری کیں جنھیں اسرائیل نے بھی مار گرائے جانے کی تصدیق کی۔ اگرچہ ایرانی میڈیا کا دعویٰ ہے کہ انھوں نے جنگ میں مجموعی طور پر 17 اسرائیلی ڈرونز مار گرائے، لیکن ان میں سے باقی ڈرونز کے ملبے سے متعلق اب تک کوئی ٹھوس یا قابل تصدیق شواہد منظر عام پر نہیں آیا۔ کیا اسرائیلی پائلٹوں کے پکڑے جانے کی خبروں میں کوئی حقیقت ہے؟ ایران کی جانب سے اسرائیلی پائلٹ یا پائلٹوں کو پکڑنے کے دعوؤں کے باوجود اب تک نہ تو کسی مغوی کی تصویر جاری کی گئی ہے اور نہ ہی ان افراد کی شناخت ظاہر کی گئی ہے جنھیں ایران نے حراست میں لینے کا دعویٰ کیا ہے۔ ماضی کا تجربہ بتاتا ہے کہ اسرائیلی معاشرہ اور ریاست، اپنے فوجیوں کی گرفتاری یا گمشدگی کے معاملے میں خاصا حساس ہے اور ایسی معلومات کو چھپایا نہیں جاتا۔ لبنان میں اسرائیلی فوج، حماس اور حزب اللہ کے درمیان برسوں سے جاری کشیدگی اور اسرائیلی فوجیوں کے ماضی میں پکڑے جانے کے واقعات اس بات کی واضح مثال ہیں۔

یوم عاشورہ کا پیغام

شکیل احمد ندوی
استاذ مدرسہ معین الاسلام دریاباد، بارہ بنکی

محرم الحرام اسلامی سال کا پہلا مہینہ ہے یہ بڑی اہمیت اور قدر و قیمت کا حامل مہینہ ہے، حدیث پاک میں اس کو شھر اللہ کہا گیا اس مہینہ کی دسویں تاریخ یعنی عاشورہ کا روزہ پہلے فرض تھا لیکن رمضان المبارک کے روزے فرض ہونے کے بعد اسکی فرضیت منسوخ ہوگئی، یوم عاشورہ کا روزہ اور اس کی اہمیت وخصوصیت کا اظہار حدیث ذیل سے ہوتا ہے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنھما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مکہ سے ہجرت فرما کر مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ ﷺ نے یہود کو یوم عاشورہ 10 محرم کا روزہ رکھتے دیکھا آپ ﷺ نے ان سے دریافت کیا یہ کیا خاص دن ہے کہ تم اس کا روزہ رکھتے ہو انھوں نے کہا کہ ہمارے یہاں یہ بڑی عظمت والا دن ہے اس میں اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم بنی اسرائیل کو نجات دی تھی اور فرعون اور اس کے لشکر کو غرقاب کیا تھا تو موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے اس انعام کے شکر میں اس دن روزہ رکھا تھا اس لئے ہم بھی اس دن روزہ رکھتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ کے پیغمبر موسیٰ علیہ السلام سے ہمارا تعلق تم سے زیادہ ہے اور ہم اس کے زیادہ حقدار ہیں پھر رسول اللہ ﷺ نے خود بھی عاشورہ کا روزہ رکھا اور امت کو بھی اس دن کے روزے کا حکم دیا" اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آنحضور ﷺ نے مدینہ منورہ میں عاشورہ کے روزہ کی ابتدا فرمائی حالانکہ خود حدیث پاک سے اس کا ثبوت ملتا ہے کہ اسلام سے پہلے بھی عاشورہ کا روزہ رکھا جاتا تھا اور خود آپ ﷺ بھی مکہ مکرمہ میں عاشورہ کا روزہ رکھا کرتے تھے قریش مکہ اس دن کو بڑی اہمیت اور قدر کی نگاہ سے دیکھتے اور اس کا بڑا احترام کرتے تھے، عاشورہ کے دن ہی خانہ کعبہ پر نیا غلاف ڈالا جاتا اور قریش اس دن روزہ رکھتے تھے۔

ایک دوسری حدیث میں ہے "حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عاشورہ کے دن روزہ رکھا اور اس دن کے روزہ کا حکم کیا صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ یہ دن تو ایسا ہے کہ اس کی تعظیم یہود ونصاریٰ کرتے ہیں اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر میں سال آئندہ تک باقی رہا تو نویں تاریخ کو بھی روزہ رکھوں گا" اس حدیث کی روشنی میں دسویں تاریخ کے ساتھ نویں تاریخ کو بھی روزہ رکھنا مستحب ہے اگر نو کو نہ رکھ سکے تو دس کے ساتھ گیارہ کو رکھ لے۔

ایک اور حدیث پاک میں یوں آتا ہے "حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنھما سے روایت ہے کہ میں نے نہیں دیکھا کہ آپ ﷺ کسی فضیلت والے دن کے روزہ کا بہت زیادہ اہتمام اور فکر کرتے ہوں سوائے اس دن یوم عاشورہ کے اور سوائے اس ماہ مبارک رمضان کے"

دس محرم الحرام کو پیش آنے والے تاریخی واقعات میں واقعہ کربلا بھی ہے جو بڑا ہی دردناک واقعہ ہے اور جس سے ہر صاحب ایمان کا دل لرز جاتا ہے لیکن کیا کبھی ہم نے غور کیا کہ اتنے جلیل القدر عالی ذات و پاکیزہ صفات نواسہ رسول حضرت حسین رضی اللہ عنہ اپنے خاندان کے 72 افراد کے ساتھ راہ خدا میں اپنی جان کا نذرانہ پیش کرتے ہیں آخر وہ کون سا مقصد تھا جس کے لئے اتنی بڑی قربانی پیش کی گئی افسوس ہے کہ آج ہم نے واقعہ کربلا اور شہادت حسین رضی اللہ عنہ کا مقصد فراموش کر دیا ہم اس کے پیغام سے غافل اور اس کی اہمیت وعظمت سے نا آشنا ہیں۔

حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی یہ شہادت وقربانی ایک عظیم مقصد کی خاطر تھی وہ مقصد حق کی سربلندی، اعلا کلم× اللہ سنت وشریعت کی بالا دستی، احقاق حق اور ابطال باطل تھا جس کے لئے نواسہ رسول ﷺ نے اپنا سب کچھ قربان کر کے اس امت کے سامنے ایک عظیم مثال پیش کر دی کہ دین وشریعت، حق وصداقت اور اسلام وایمان کی حفاظت کے لئے ہر ایمان والے کو ہمہ وقت تیار رہنا چاہیے اور اس کے لئے کسی بھی قسم کی قربانی سے دریغ نہیں کرنا چاہئ× حق پر قائم رہنا حق کی ترویج واشاعت کرنا حق کی گواہی دینا حق کے لئے باطل سے مقابلہ کرنا ہر مرد مومن کا شیوہ ہونا چاہئ×۔

یہ واقعہ ہمیں دعوت فکر دیتا ہے کہ ہم اپنی زندگی پر غور کریں اور جائزہ لیں کہ جس دین وشریعت کی حفاظت اور حق وصداقت کی بالا دستی کے لئے حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے اپنا سب کچھ قربان کر دیا اور شہادت کا جام پی کر تحفظ دین کا فریضہ انجام دیا وہ دین کس حد تک ہماری زندگی میں ہے کیا ہماری اپنی ذات، ہمارا ظاہر وباطن، ہمارے اعمال و افعال سیرت وکردار، رفتار وگفتار، امور و معاملات اسلام کے احکامات و تعلیمات کے مطابق ہیں کیا ہماری زندگی سے اسلام کی جھلک نمایاں ہوتی ہے کیا ہم نے خود کو اسلام کے سانچے میں ڈھال کر اپنے آپ کو، اپنے گھر کو، معاشرہ کو، سماج کو اسلامی بنانے کی فکر کی ہے کیا ہماری فکر وسوچ ہماری خواہشات ومرضیات احکام اسلام کے تابع ہیں کیا ہم اسلام کے فرائض وواجبات کی تعمیل کر رہے ہیں کیا اگر ایسا ہے تو ہم کہ سکتے ہیں کہ ہمیں حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے محبت ہے آپ کے اصولوں سے محبت ہے لیکن اگر ایسا نہیں ہے تو پھر ہم حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے اپنی محبت کے دعویٰ میں سچے نہیں ہیں جس اسلام کی پاسداری اور دین کی آبیاری انھوں نے اپنے خون سے کی آج ہم اس سے کوسوں دور ہیں اسلام کی تعلیمات اور ہمارے اعمال ایک دوسرے سے مختلف ہیں کتنے غیر شرعی اعمال وافعال ہماری زندگی کا جز بن چکے ہیں جن سے دستبردار ہونے کو ہم تیار نہیں، ہمارے گھروں کا ماحول کفر وشرک، رسم ورواج اور غیر شرعی امور کے اثرات سے اس قدر مسموم ہو چکا ہے جو نا قابل بیان ہے۔

ضرورت ہے کہ ہم اس موقع پر یہ عہد کریں کہ ہم حق پر جئیں گے، حق پر مریں گے اور حق کی اشاعت وتبلیغ میں بھرپور حصہ لیں گے دین وشریعت کے تحفظ کے لئے ہر ممکن کوشش کریں گے کتاب وسنت کو مضبوطی سے تھامنا اور اطاعت وفرماں برداری اختیار کرنا اور سنت وشریعت کے مطابق زندگی گزارنا یہی اس مہینہ کا پیغام ہے۔

سُورَۃُ المُومِن: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی
خطیب مسجد صالحہ قاسم وسینئر کالم نگار: 9849099228

اس سورۃ کا نام اس کی آیت کریمہ 28 کے فقرے "وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ" میں مذکور ہے یعنی یہ وہ سورت ہے جس میں ایک خاص مومن کا ذکر آیا ہے۔ اسکا ایک اور نام "غافر" بھی مشہور ہے جسکا ذکر آیت 3 میں "غَافِرِ الذَّنْبِ× وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ" میں آیا ہے۔ اس سوہ کا آغاز بہت ہی وزن دار اور بارعب انداز میں ہوتا ہے، یعنی ایسا پرجلال کہ اسکا پڑھنے اور سننے والا متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ ہاں یہ اور بات ہے کہ جن کے دل شرک کفر وبت پرستی کی وجہ سے سخت ہو چکے، اور مال دولت واقتدار کے نشہ نے جن کو اپنے حقیقی مالک سے غافل کر دیا وہ اپنی روش کو بدلنے (حق کو حق جانتے ہوئے بھی) تیار نہیں ہوتے۔۔۔۔۔۔ لیکن ایک ایسا بندہ جو رات دن شرک وکفر؛ خدا تعالیٰ کے باغیوں کی سنگت میں رہنے کے باوجود اللہ تعالیٰ کا پیغام اس کے نبی کی زبان سے سنتے ہی حق کو سمجھتے ہوئے اس پر ایمان لے آتا ہے، جسکا ذکر آیت 28 میں ایک عظیم مثال بنا کر اللہ تعالیٰ نے قیامت تک کے لیے آنے والی نسلوں تک پیش فرمادیا تاکہ درس عبرت کا سامان ہو جائے۔۔۔۔۔ اس سورت میں کل آیات 85 اور 9 رکوع آئے ہیں۔ اس سورۃ کے سلسلہ میں یہ روایت آئی ہے کہ یہ سورت سورۃ زمر کے بعد نازل ہوئی اور اس کا جو مقام موجودہ ترتیب میں موجود ہے ٹھیک یہی ترتیب نزول کے وقت سے چلی آرہی ہے۔ محترم قارئین! ہمارے لئے یہ بات بے حد ضروری ہے کہ مذکورہ سورت کے تفصیلی مطالعہ کے موقع پر اس کے نزول کے وقت جو کچھ حالات تھے ہمارے ذہن میں رہنے چاہئیں تاکہ پورا مفہوم ہمارے سامنے آجائے۔ پہلی بات یہ کہ کفار مکہ نے اسلام اور داعی اسلام کے خلاف ۲ دو طرح کے طریقہ اپنائے ہوئے تھے، یعنی ایک طرف جھگڑالو قسم کی بحثیں چھیڑ کر، الٹے سیدھے سوالات اٹھا کر، ایک سے بڑھ کر ایک الزام لگاتے، قرآن حکیم کی تعلیم، اسلامی دعوت اور خود حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں اتنے کچھ شبہات اور وساوس لوگوں کے دلوں میں پیدا کر دیے جائیں کہ اس کی صفائی کرتے ہوئے ایک عرصہ لگ جائے اور آخر کار آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے دست حق پرست پر ایمان قبول کرنے والے زچ ہو جائیں۔ دوسری، ظالمانہ چال ان کی یہ تھی کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم (جن کی ذات گرامی پر ہمارے ماں باپ قربان) کو شہید کرنے کے لئے زمین ہموار کی جائے۔ اس طرح یہ مشرکین مکہ آپ کی جان کے دشمن بن گئے اور اس سلسلہ میں سازشیں کیا کرتے رہے۔ ایک مرتبہ ان ظالموں نے رحمت عالم کو شہید کرنے کی عملی شکل بھی اختیار کر چکے مگر ناکام ہوئے۔ اس کی مختصر تحریر مندرجہ ذیل ملاحظہ فرمائے۔ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ لکھتے ہیں کہ بخاری میں حضرت عبداللہؓ بن عمرو بن عاص کی روایت ہے کہ ایک روز نبی صلی اللہ علیہ وسلم حرم میں نماز پڑھ رہے تھے۔ یکایک عقبہ بن ابی معیط آگے بڑھا اور اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی گردن میں کپڑا ڈال کر اسے بل دینا شروع کر دیا تاکہ گلا گھونٹ کر آپ کو مار ڈالے۔ مگر عین وقت پر حضرت ابوبکر صدیقؓ پہنچ گئے اور انھوں نے دھکا دے کر اسے ہٹا دیا۔ حضرت عبداللہؓ کا بیان ہے جس وقت ابوبکر صدیقؓ اس ظالم سے کشمکش کر رہے تھے اس وقت ان کی زبان پر یہ الفاظ جاری تھے...... اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ (کیا تم ایک شخص کو صرف اس قصور میں مارے ڈالتے ہو کہ وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے؟) تھوڑے اختلاف کے ساتھ یہ واقعہ سیرت ابن ہشام میں بھی منقول ہوا ہے اور نسائی اور ابن ابی حاتم نے بھی اسے روایت کیا ہے۔ (تفہیم القرآن جلد چہارم صفحہ 388) الغرض اس سورت میں اللہ تبارک تعالیٰ نے اس وقت کی جو کچھ صورتحال تھی اس کے دونوں پہلوؤں پر صاف صاف بیان فرما کر حقیقت واضح کر دیا تاکہ ظلم کا رویہ اختیار کرنے والے ہوش میں آجائیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قتل کی سازشوں کے جواب میں آیات کریمہ 23 تا 55 میں ایسے سبق دیئے گئے تاکہ ان کی آنکھیں کھل جائیں۔ اگر ہم اس سورت کا گہرائی کے ساتھ مطالعہ کریں تو ہمارے سامنے تین مختلف چیزیں آتی ہیں۔ (1) آل فرعون کا قصہ سنا کر کفار مکہ کو یہ بتایا گیا کہ آج تم لوگ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جس طرح کا معاملہ کر رہے ہو، کچھ اسی طرح کا برتاؤ فرعون نے اپنی طاقت کے گھمنڈ میں آکر حضرت موسیٰ کے ساتھ کرنا چاہا تھا، اب کیا یہ بری حرکتیں کر کے تم بھی اسی انجام بد سے دوچار ہونے کی تیاری کر رہے ہو، جس طرح فرعون دوچار ہوا؟ (2) دوسری جانب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمت دلائی جارہی ہے اور ساتھ ساتھ آپؐ کے ماننے والوں کو سبق دیا جارہا ہے کہ ظالم لوگ خواہ کتنے ہی لمبے ہاتھ والے ہوں، چاہے جتنی قوت اپنے اندر رکھتے ہوں، ان کے مقابلے میں خواہ آپ لوگ کتنے ہی کمزور اور بے بس ہوں، مگر اس بات کا یقین رکھنا چاہئے کہ جس خدا کے دین کی خاطر اور اس کا بول بالا کرنے اور اس کو قائم کرنے کیلئے جو کوشش ہو رہی ہے اس کے پیچھے جو عظیم قوت ہے وہ سب پر بھاری ہے لہٰذا فکر کی کوئی بات نہیں۔ اب مشرکین ومنکرین بڑی سے بڑی دھمکی دیں، خوف میں مبتلا کرنے کی سعی کریں آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہرگز خاطر میں نہ لائیں بلکہ اس کے جواب میں اللہ کی پناہ مانگ لیں اور بے فکری کے ساتھ اپنے کام دعوت دین اسلام میں لگ جائیں۔ غرضیکہ دشمن کے مقابلے کے لئے ایک بہترین چیز یہ بتائی گئی کہ وہ خدا کے بھروسہ پر خطرات سے بے پرواہ ہو کر کام کرتے جائیں اور دشمن کی ہر دھمکی کا بس یہی ایک جواب ہے۔ وقال موسیٰ انی عزت۔۔۔۔۔۔ بیوم الحساب o (آیت 28)" میں نے تو ہر اس متکبر کے مقابلے میں جو یوم الحساب پر ایمان نہیں رکھتا اپنے رب اور تمہارے رب کی پناہ لے لی"۔ علامہ محمد کرم شاہ صاحبؒ اس سلسلہ میں یوں تشریح فرماموسیٰ علیہ السلام کو جب فرعون کے اس منصوبہ کا علم ہوا تو آپ گھبرائے نہیں۔ پریشان نہیں ہوئے بلکہ آپکی زبان سے وہی جملہ نکلا جو موسیٰ علیہ السلام جیسے برگزیدہ رسول کے شایان شان تھا۔ فرمایا مجھے اکیلا نہ سمجھو۔ مجھے اس ذوالجلال کی پناہ حاصل ہے جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی مالک ہے۔ تم لاکھ اس کی بندگی کا رشتہ توڑنا چاہو۔ تم فرعون کو اپنا خدا سمجھتے رہو۔ تم حقیقت کو بدل نہیں سکتے۔ بندے پھر بھی تم اسی رب کے ہو جس کا میں بندہ ہوں۔ میں نے ہر متکبر اور سرکش کے شر سے اس کے دامن رحمت میں پناہ لے ہوئی ہے، تم میرا بال بھی بیکا نہیں کر سکتے۔ (ضیاء القرآن، جلد چہارم صفحہ 302 تا 303 حاشیہ 44)۔ جس طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام کے دل میں فرعون کی کوئی دھمکی اثر نہ کر سکی اور صاف الفاظ میں حضرت موسیٰ نے جو جواب دے دیا تھا ٹھیک یہی جواب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے بھی، ہر اس ظالم کیلئے ہے جو آخرت کی جوابدہی سے بے پرواہ ہو کر رحمت عالم داعی اعظم کو شہید کرنے کی سازشیں کرتا رہا ہے۔ تیسری چیز اس سورۃ مبارکہ میں ہمیں ملتی ہے وہ یہ کہ جو لوگ یہ بات اچھی طرح جانتے تھے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت حق ہے، لیکن کچھ مصلحتیں ان کی راہ میں رکاوٹ بن رہی تھیں اس طرح کے لوگوں کو جھنجوڑا گیا کہ افسوس ہے تم پر کہ حق کے مقابلے میں ظلم ہو رہا ہے اور تم بیٹھے تماشہ دیکھ رہے ہو ذرا اس مرد حق سے سبق حاصل کرو کہ جس نے حضرت موسیٰ کے بارے میں فرعون کے دربار میں راست بازی سے کام لے کر حق کا ساتھ دیا اور اپنا فرض ادا کیا۔ جبکہ فرعون نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو قتل کرنا چاہا تھا، آج جو مصلحتیں تمہیں اپنی زبان کھولنے سے روک رہی ہیں یہ مصلحتیں اس نیک مومن بندے کے سامنے بھی تھیں لیکن دیکھو، فرعون اس مرد مجاہد کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکا۔ سورت کے اختتام پر کفار کو ایک کے بعد دیگرے تنبیہ کی گئی کہ اللہ کی آیات کے مقابلہ میں بے جا باتیں کرنے سے اگر تم باز نہ آئے تو یاد رکھنا تم بھی اسی انجام کو دیکھ لوگے جو تم سے پہلے گزرے ہوئے ظالم لوگ دیکھ چکے، آخرت میں تمہارا جو انجام بد ہونے والا ہے، بہت سخت ہے۔ اور اس وقت افسوس کرنے سے کچھ بھی حاصل ہونے والا نہیں! یعنی یہ بات صاف طریقہ سے بیان فرمادی گئی کہ توبہ اسی وقت آدمی کے لئے نفع دے سکتی ہے، جب تک آدمی موت کے شکنجے میں نہ آجائے۔ سورت کے ختم پر فرمایا۔ فلم یک ینفعھم۔۔۔۔۔۔۔ وخسر ھنالک الکافرون مگر ہمارا عذاب دیکھ لینے کے بعد ان کا ایمان انکے لیے کچھ بھی نافع نہ ہو سکتا تھا، کیونکہ یہی اللہ کا مقرر ضابطہ ہے جو ہمیشہ اسکے بندوں میں جاری رہا، اور خسارہ میں رہے اسوقت، حق کا انکار کرنے والے!!! منکرین حق، شرک وکفر کی زندگی بسر کرنے والے مشرکین کو اللہ تعالیٰ اپنا طریقہ بتا رہے ہیں کہ وہ اپنے بندوں کے لیے اپنے ایمان کو درست کر لینے اور عقیدہ وعمل کو احکام الٰہی کے مطابق بنا لینے کی کافی مہلت دیتا ہے تاکہ توبہ کر کے راہ راست پر آجائیں جب یہ مہلت ختم ہو جاتی ہے، توبہ کا دروازہ بند ہو جاتا ہے اور آدمی جب اللہ کے عذاب یا موت کی گرفت میں آجائے یا موت کے آثار شروع ہو جانے کے بعد ایمان لانا یا "توبہ" کرنا اللہ تعالیٰ کے ہاں مقبول نہیں۔ قاضی ثناء اللہ پانی پتی تحریر فرماتے ہیں کہ "سنت اللہ یعنی (ہمیشہ سے) گزشتہ زمانہ میں۔ اللہ نے بندوں کے معاملہ میں یہ طریقہ بنا دیا کہ نزول عذاب کے وقت ایمان لانا بے سود ہے اور عذاب ان ہی لوگوں پر آتا ہے جو پیغمبروں کی تکذیب کرتے ہیں" (تفسیر مظہری سورہ مومن) اور اسی طرح مولانا اشرف علی تھانویؒ صاحب نے ایمان اختیاری اور ایمان اضطراری اور ایمان "یاس" کے بارے میں باریک نکتہ یوں بتاتے ہیں۔ "کیونکہ وہ ایمان اضطراری تھا، اور عبد مکلف ہے ایمان اختیاری کا۔ پس ان مشرکین کو بھی یہ سب مضامین سمجھ کر ڈرنا چاہئے، ان کے لیے ابھی وقت ہے پھر کچھ تلافی نہ ہو سکے گی۔ (مسئلہ) جب عذاب آخرت وملائکہ نظر آجاویں، پھر اس وقت ایمان لانا مقبول نہیں، اور اس کو ایمان یاس کہتے ہیں" (بیان القرآن) لہٰذا پچھلی قوموں کے واقعات سے خوب سبق حاصل کرو اور ایمان باللہ× ایمان بالرسالت پر جم جاو محمدؐ کے تعلیمات کے عین مطابق اپنی زندگی کے شب روز بنالو اور عقیدہ وعمل توحید باری تعالیٰ کی میزان پر درست کرلو اب ہر ایک کے لیے یہ بہترین موقع ہے کہ موت آنے سے قبل اپنے رب تعالیٰ کو راضی کرلو۔ قرآن مجید اللہ کے باغیوں اور نافرمانوں اور اپنے آپکو خدا بنا بیٹھے لوگوں کو بار بار دھرا دھرا کر کہہ رہا ہے کہ۔ ظالم ابھی ہے فرصت توبہ، نہ دیر کر!!!

ثنائے ربِّ کریم میری نظر میں

ڈاکٹر سید شاہ ہمایوں اختر
خانقاہ شاہ ارزانی، پٹنہ
Mob: 7903615345

خدائے کائنات جو ایک لفظ ''کن'' کہہ کر انتہائی مختصر مدت میں نہ جانے کتنی ہی دنیائیں تخلیق کر دیتا ہے، وہ پسند فرماتا ہے کہ زمانہ اس کی توصیف میں رطب اللسان رہے۔ اگر اور کوئی شخص احسان کر کے جتلائے تو اسے غرور سے تعبیر کیا جاتا ہے، لیکن خدا تو سب سے بڑا اور سب سے عظیم ہے۔ ساری دنیا اس کی ممنونِ احسان ہے اور وہ خود کسی کا ممنونِ کرم نہیں۔ اس لئے وہ برملا اپنی یکتائی اور کبریائی کا بار بار اعلان کرتا ہے، احسان کرتا ہے تو احسان جتلاتا ہے۔ اسے ہر فخر اور ہر غرور زیبا ہے۔ اسے ایک لمحے کے لئے بھی گوارا نہیں ہے کہ اس کی خدائی صفات میں کسی کو شریک کیا جائے اور جہاں ایسا لمحہ آجائے، وہ خود اسے شرک اور کفر قرار دیتا ہے۔ پھر کمال یہ ہے کہ وہ اپنی بڑائی اور کبریائی خود ہی بڑے الطہیاتی کروفر کے ساتھ بیان کرتا ہے۔ قرآنِ حکیم کے آغاز میں ہی وہ اپنی ہستی کے واحد لائقِ حمد ہونے کا اعلان کر دیتا ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ○

تمام حمد و ثنا کے لائق خدا ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

گویا آغازِ قرآن میں ہی اس نے لفظ ''حمد'' کو اپنے لئے مخصوص کر لیا۔ اب اُس کی تمنا یہی ہے کہ اُسے چاہا جائے، اُس سے محبت کی جائے، اُس کی قربت ڈھونڈی جائے، اُس کی آرزو کی جائے، اُس کی معرفت کا احساس پیدا کیا جائے، اُسے قریب سے قریب تر سمجھا جائے، اُس کی عبادت کی جائے، اُس کی بارگاہ میں سجدوں کے ارمغان پیش کئے جائیں، خلوت اور جلوت، سفر اور حضر، رنج اور خوشی، صحت و بیماری میں اُس کا تصور جاگزیں رہے۔ آغازِ شعور سے لے کر اختتامِ حیات تک بس اُسی سے لو لگائی جائے۔ اذانوں میں اُسی کے ترانے جھلکیں، رکوع و سجود میں اُسی کی تکریم کا جذبہ موجزن ہو، دعاؤں میں اُس کے حضور آنسوؤں کے آبگینے نذر کئے جائیں۔ حاجت براری کے لئے فقط اُسی کو پکارا جائے۔ یہی اُس کا مدعائے آفرینش ہے اور اپنی مخلوقات سے سب کچھ کروا کر وہ خوش ہوتا ہے، کیوں کہ جملہ مخلوقات کی عجز سامانی اُس کی کبریائی کو بہترین خراجِ عقیدت ہے:-

ذکر کرتے ہیں پرندے صبح وشام اللہ کا
سب سے پیارا اُن کو بھی لگتا ہے نام اللہ کا
اُس کی مرضی کے بنا پتّا بھی ہل سکتا نہیں
ہے بلاشک ایسا ہی کچھ انتظام اللہ کا

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

''اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر کوئی نہیں جسے اپنی تعریف تکریم پسند ہو، اسی لئے اُس نے خود اپنی تعریف فرمائی۔'' (صحیح بخاری)

قرآن کریم کی درج ذیل پانچ سورتوں کی ابتداء حمد سے ہوتی ہے۔

سورہ الفاتحہ: تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو سارے جہاں کا رب ہے۔

سورہ انعام: تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا فرمایا اور تاریکیوں کو اور نور کو پیدا فرمایا۔

سورہ کہف: ''تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے اپنے بندے (محمدؐ) پر کتاب (قرآن کریم) نازل فرمائی اور اس میں کوئی کجی نہیں رکھی۔''

سورہ سبا: ''تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے مخصوص ہیں جس کی ملکیت میں سب چیزیں ہیں جو آسمانوں اور زمینوں میں ہیں۔''

سورہ فاطر: ''تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کرنے والا ہے۔''

رب کریم نے جہاں قرآن میں 14/ آیات میں اپنی حمد بیان کی ہے۔ وہیں 13/ آیات میں اپنی حمد کا حکم دیا ہے اور 43/ آیات اللہ کی حمد سے تعلق ہے۔ غور کیجئے سورہ ملک کے آغاز میں ہی اللہ کتنی خوبصورتی سے اپنے لئے فرماتا ہے۔

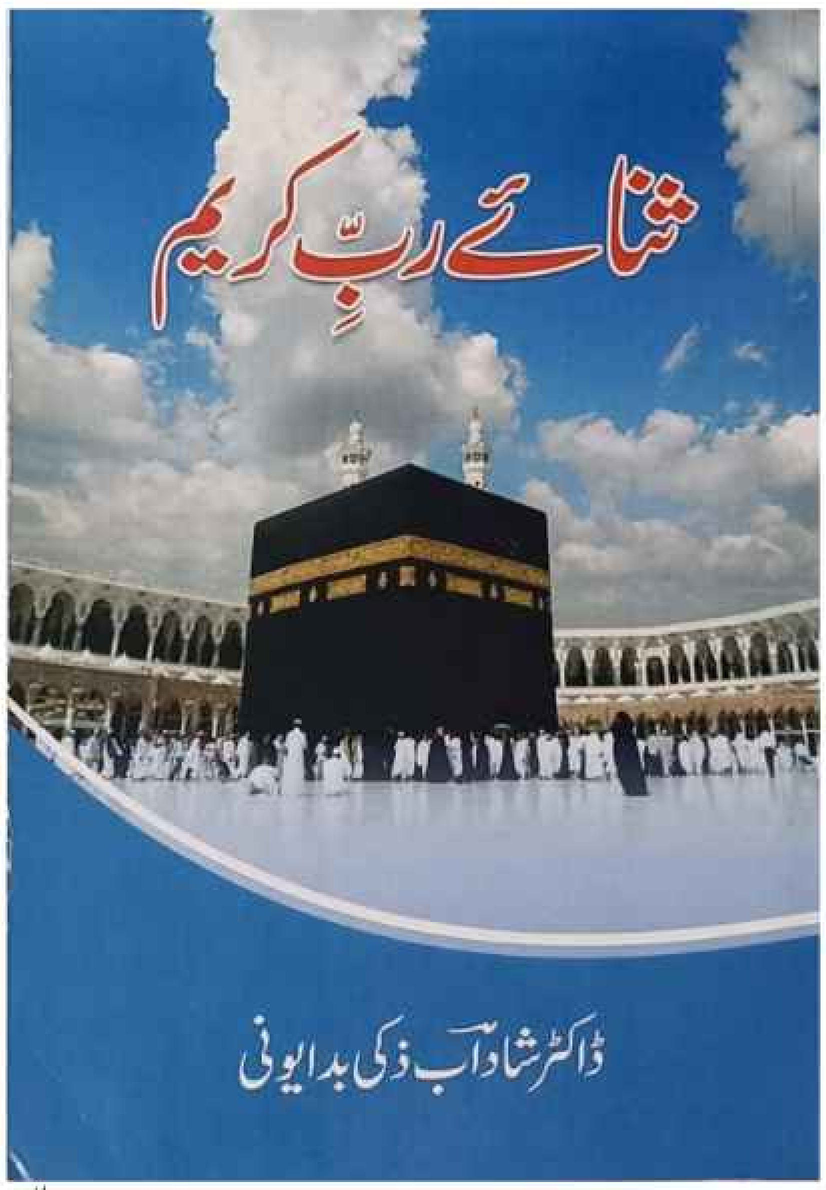

بہت ہی بابرکت ہے وہ ہستی جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر قادرِ مطلق ہے۔ بلاشبہ وہی حمد وثنا کا مستحق ہے لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ کسی سے اُس کی حمد وثنا کا حق ادا کر پانا ممکن نہیں ہے۔ سورہ لقمان اس کی تصدیق کرتی ہے:

''اگر تمام روئے زمین کے درخت قلم بن جائیں اور تمام سمندر سیاہی ہوں اور اُس کے بعد ان میں سات سمندروں کا اور اضافہ ہو تب بھی اللہ کے کلمات ختم نہیں ہوں گے۔ بے شک اللہ بہت غالب، بے حد حکمت والا ہے۔''

اردو شاعری میں ابتداء سے ہی حمد و مناجات کے نمونے ملتے ہیں لیکن دوسری اصناف کی طرح اس کی فراوانی بھی نہیں رہی ہے مگر اب ایسا نہیں ہے۔ حمد یہ شاعری بھی ہو رہی ہے اور اس کے حوالے سے تحقیق بھی ہو رہی ہے۔

اردو شاعری میں حمد کی ابتداء دکنی اور گجراتی اردو کی شکلوں سے ملتی ہے۔ یہ وہ دور تھا جب اردو زبان اپنی ابتدائی شکلوں (ہندوی، زبانِ دہلی یا دکنی) میں وجود میں آ رہی تھی۔ تیرہویں صدی میں امیر خسرو، جنہیں ''اردو ادب کا مورث اعلیٰ'' کہا جاتا ہے، نے ہندوی میں دوہے اور معمے لکھے جو بعد میں اردو کی شکل اختیار کر گئی۔ ان کے کلام میں حمد کے آثار ملتے ہیں، اگرچہ وہ براہِ راست حمد کے طور پر نہیں لکھے گئے تھے۔

اردو میں حمد کی روایت کو باقاعدہ طور پر مثنوی کے ذریعے فروغ ملا۔ مثنوی لکھنے والے شاعر اپنی تحریر کا آغاز چند اشعار حمد کے ساتھ کرتے تھے، جس میں اللہ کی عظمت، رحمت اور قدرت کا ذکر ہوتا تھا۔ یہ روایت دکنی شاعری میں بہت نمایاں تھی۔

لفظ ''حمد'' عربی زبان سے ماخوذ ہے اور اس کا مطلب ہے ''تعریف'' یا ''ثناء''۔ یہ لفظ خاص طور پر اللہ تعالیٰ کی تعریف کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ حمد دنیا کے سبھی زبان و ادب اور مذہب میں کسی نہ کسی شکل میں موجود ہے مثلاً انگریزی زبان میں Hymn تو ہندی زبان میں स्तुति وغیرہ۔ ہندو مذہب کی قدیم ترین کتاب رگ وید تو بالکل स्तुति سے بھری پڑی ہے۔ جس میں ایشور کی پرشنسا کے لئے گیت گائے گئے ہیں۔ اسی طرح سے قرآنی آیت ''الحمدللہ'' جو سورۃ الفاتحہ کی پہلی آیت ہے، حمد کی اہمیت کو واضح کرتی ہے۔ حمد کی روایت اسلامی عقائد سے گہری وابستگی رکھتی ہے اور اسلام کے پانچوں ارکان (شہادت، صلاۃ، زکوۃ، روزہ، حج) میں حمد کا تصور موجود ہے۔

اردو شاعری میں حمد ایک ایسی صنف ہے جو نہ صرف مذہبی بلکہ ادبی اور فلسفیانہ پہلوؤں سے بھی مالا مال ہے۔ یہ شاعر کے ایمان، اللہ سے تعلق اور اس کی نعمتوں کے اعتراف کو ظاہر کرتی ہے۔

اردو ادب میں حمد کی ترقی 19 ویں صدی میں مزید واضح ہوئی۔ جب نعت لکھنے والے شعراء نے حمد پر بھی توجہ دی۔ اس دور میں کئی شعراء نے مکمل طور پر حمد پر مشتمل مجموعے شائع کئے۔ مثال کے طور پر، ڈاکٹر حمید سلیم جیسے شعراء نے اپنی شاعری میں اللہ کی عظمت، رحمت اور محبت کو خوبصورت انداز میں بیان کیا ہے۔ منیر نیازی کی حمد ''چپ گلی محلے میں'' بہت مشہور ہوئی۔ اس کے علاوہ حمد کے مشہور گلوکاروں میں نصرت فتح علی خاں، صابری برادران، عزیز نازاں وغیرہ کے نام بہت اہم ہیں جنہوں نے قوالی کے ذریعہ حمد کو ہر خاص وعام تک پہنچایا۔ حمد کو ادبی نقطہ نظر سے بھی دیگر صنفوں کی طرح دیکھا جانا چاہئے، جیسا کہ صبیح رحمانی نے اپنی کتاب ''اردو حمد کی شعری روایت'' میں زور دیا۔ ان کا کہنا ہے کہ حمد اور نعت کو مذہبی عقیدت کی وجہ سے تنقیدی جائزوں سے مستثنیٰ نہیں کیا جانا چاہئے۔ یہ ایک مکمل ادبی صنف ہے جس میں فلسفیانہ، تاریخی، اور تکنیکی پہلو شامل ہیں۔ اس طرح سے حمد اردو شاعری کا ایک اہم حصہ ہے جو اللہ کی عظمت، رحمت اور نعمتوں کو خوبصورت انداز میں بیان کرتی ہے۔ آج بھی حمد کی روایت زندہ ہے اور اسے شعراء، گلوکاروں اور ادبی جرائد کے ذریعہ فروغ دیا جا رہا ہے۔ اس ضمن میں ایک نام ڈاکٹر شاداب ذکی بدایونی کا بھی ہے۔

شاداب ذکی اردو کے مشہور استاد شاعر، صحافی، ذکی تالگانوی کے صاحبزادے ہیں۔ اس لئے یہ کہا جاسکتا ہے کہ شعر و ادب انھیں ورثے میں ملا ہے۔ ان کی تربیت ہی ایسے ماحول میں ہوئی کہ جہاں روز و شب علم و ادب کی گفتگو ہوتی رہتی تھی۔ ابتدائی زندگی میں وہ آستانہ عالیہ قادریہ بدایوں کی پاکیزہ محفلوں میں زیادہ شرکت کرتے رہے۔ اسی لئے مزاج میں حمد و نعت اور مناجات و منقبت کا رجحان زیادہ رہا۔ ڈاکٹر شاداب ذکی بدایونی نے رب کریم کی حمد وثنا میں چار کتابیں لکھی ہیں۔ 'للہ الحمد، دیوان حمد، رب کے حضور میں، اور ثنائے رب کریم اس کے علاوہ حضور محمدؐ کے شان میں نعت کی دو کتابیں تصنیف کی ہیں۔ سرکار کی باتیں، خوشبوئے مدینہ، اللہ کے ولیوں کے شان میں۔ انہوں نے منقبت گلہائے عقیدت اور ذکر مخدوم بھی تصنیف کیا ہے۔ اس کے علاوہ موصوف نے ادبی کام بھی خوب کیا ہے۔ جیسے کاروانِ ابر (ابر احسنی گنوری کے بدایونی شاگردوں کے تذکرے) تذکرہ غیر مسلم شعرائے بدایوں، تذکرہ شاعرات روہیل کھنڈ اور تحفۂ بہار تضمین وغیرہ۔

زیر نظر کتاب ''ثنائے رب کریم'' شاداب ذکی کی حمدیہ شاعری کا مجموعہ ہے۔ یہ ان کی تصنیف حمدیہ و مناجاتی شاعری کی ایک قابل قدر اور لائق تحسین کتاب ہے۔ اس کے مطالعے سے پتہ چلتا ہے کہ شاداب ذکی بدایونی نے حمدیہ یا مناجاتیں محض رسماً یا تبرکاً نہیں کہے ہیں۔ ان میں جذبات کا تموج بھی ہے اور اپنے خالق و مالک کے سامنے دعا و مناجات کا پُرسوز انداز بھی ہے۔ انھیں پڑھ کر اس نتیجے تک بہ آسانی پہنچا جاسکتا ہے کہ یہ حمدیہ و مناجاتی اشعار قرآنی آیات اور ارشاداتِ رسولؐ سے گہری مطابقت بھی رکھتے ہیں اور بندے کو اپنے معبودِ حقیقی سے قریب کرنے کا بھی سامان ان میں موجود ہے۔ چند اشعار ملاحظہ ہوں:-

صدائیں سنتا ہے بندوں کی اپنے تو یارب
تو ہی بچاتا ہے بس اُن کی آبرو یارب
تجھے تلاش کروں کیوں میں کو بہ کو یارب
بسا ہوا ہے مرے دل میں کیونکہ تو یارب

ڈاکٹر سید لطیف حسین ادیب فرماتے ہیں ''قابل داد ہیں شاداب ذکی کہ انہوں نے اپنے اشعار کے وسیلے سے قاری کو حمدِ الٰہی کی طرف راغب کیا ہے۔ ان کے اشعار مناجات یومیہ دعاؤں میں شامل ہونے کے لائق ہیں۔

جب ہم شاداب ذکی بدایونی کے کلام کا مطالعہ کرتے ہیں تو اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ موصوف کی شاعری میں حمد گوئی کی وہ تمام خوبیاں بہ نفسِ نفیس موجود ہیں جو اس کے لئے لازمی ہیں۔ کلام میں حسن و خوبی پیدا کرنے کے لئے فصاحت و بلاغت سے کام لیا جاتا ہے۔ صنائع بدائع کا استعمال کر کے شاعری کو درجہ کمال تک پہنچایا جاتا ہے۔ یہ صفات شاداب صاحب کے کلام میں بہ درجہ اتم موجود ہیں۔ وہ اپنی شاعری کو حسن و جمال کا جامہ پہنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑتے۔ ان کی زبان سادہ و سلیس ہے۔ ان کے یہاں آسان بحر اور سلیس زبان کے ساتھ خوبصورت مضامین آسانی سے مل جاتے ہیں۔

شاداب ذکی کا طویل علالت کے بعد 26/ مئی 2024 کو کے۔ کے ہاسپٹل علی گڑھ میں انتقال ہوگیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ○ موصوف کے خراجِ عقیدت میں ناچیز کا نذرانہ:-

آسماں تیری لحد پر شبنم افشانی کرے
سبزہ نورستہ اس گھر کی نگہبانی کرے

○○○

جاپان کا گہرے سمندر سے نایاب معدنیات نکالنے کا منصوبہ

ٹوکیو، 3 جولائی (یو این آئی) جاپان آئندہ سال جنوری میں گہرے سمندر سے نایاب معدنیات نکالنے کے لیے دنیا کا پہلا تجربہ کرے گا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' یہ بات جاپان کے سرکاری اختراعی پروگرام کے سربراہ شواچی ایشی نے بتائی۔

یہ منصوبہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب جاپان نے امریکہ، ہندوستان اور آسٹریلیا کے ساتھ مل کر اہم معدنیات کی محفوظ فراہمی کو یقینی بنانے کا اعلان کیا ہے، ان معدنیات پر اس وقت چین کی بڑی اجارہ داری ہے، جو جدید ٹیکنالوجی میں استعمال ہوتی ہیں۔ نایاب معدنیات کو زمین سے نکالنے میں کافی مشکلات ہوتی ہیں، یہ برقی گاڑیوں، کمپیوٹرز، ونڈ ٹربائنز اور ہتھیاروں میں استعمال ہوتی ہیں۔ بین الاقوامی توانائی ایجنسی کے مطابق ان معدنیات کی پیداوار میں چین کا حصہ تقریباً دو تہائی ہے، جبکہ عالمی سطح پر ریفائننگ میں چین کا حصہ 92 فیصد تک پہنچ چکا ہے۔ جاپانی تحقیقاتی جہاز 'چیکیو' آئندہ سال جنوری میں بحرالکاہل میں جاپان کے دور دراز جزیرے 'مینامی توری شیما' کے قریب سمندر کی تہہ سے نایاب معدنیات نکالنے کا تجرباتی سفر کرے گا۔ پروجیکٹ کے سربراہ شواچی ایشی نے فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی کو بتایا کہ 5 ہزار 500 میٹر گہرائی سے مٹی نکالنے کا یہ تجربہ دنیا میں اپنی نوعیت کا پہلا ہوگا، ان کا کہنا تھا کہ اس آزمائشی مہم کا بنیادی مقصد کان کنی کے تمام آلات کی کارکردگی جانچنا ہے۔ جاپانی اخبار نکئی کے مطابق، اس مشن کے دوران تقریباً 35 ٹن کیچڑ نکالنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، جس میں سے ہر ٹن مٹی میں اوسطاً 2 کلوگرام نایاب معدنیات پائے جانے کی توقع ہے، ان معدنیات کو خاص طور پر میکینیکس کی تیاری میں استعمال کیا جاتا ہے، جو جدید برقی و الیکٹرانک مصنوعات کا لازمی جزو ہیں۔ واضح رہے کہ گہرے سمندر میں کان کنی ایک جیو پولیٹیکل فلیش پوائنٹ بن چکی ہے، جس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے بین الاقوامی پانیوں میں اس عمل کو تیز کرنے کے دباؤ پر تشویش بڑھ رہی ہے۔ دوسری جانب، چین نے رواں سال اپریل میں نایاب معدنیات کی برآمد کے لیے لائسنس کی شرط عائد کر دی تھی، جسے امریکہ کی جانب سے چینی مصنوعات پر عائد تجارتی پابندیوں کے ردعمل کے طور پر دیکھا گیا۔ عالمی سمندری حدود میں کان کنی کے عمل کو منظم کرنے کے لیے 'انٹرنیشنل سی بیڈ اتھارٹی' کا اجلاس رواں ماہ منعقد ہوگا، جس میں اس حوالے سے عالمی ضابطہ اخلاق پر غور کیا جائے گا۔

روسی تیل خریدنے والے ممالک پر 500 فیصد درآمداتی ڈیوٹی کے معاملے پر ہندوستان امریکہ کے ساتھ رابطے میں ہے: جے شنکر

واشنگٹن، 3 جولائی (یو این آئی) وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا ہے کہ ہندوستان نے روس سے تیل خریدنے والے ممالک پر 500 فیصد درآمدی ڈیوٹی لگانے کی امریکی تجویز پر اپنی تشویش سے امریکہ کو آگاہ کر دیا ہے۔ ڈاکٹر جے شنکر نے بدھ کی رات یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ ہندوستان امریکی پارلیمنٹ میں اٹھائے جانے والے ہر معاملے میں دلچسپی رکھتا ہے جس سے ہندوستانی مفادات متاثر ہوسکتے ہیں۔ ڈاکٹر جے شنکر روس سے تیل خریدنے والے ممالک پر 500 فیصد درآمدی ڈیوٹی لگانے کی امریکی تجویز پر تبصرہ کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے سینیٹر لنڈسے گراہم کو اپنے تحفظات سے آگاہ کیا ہے۔ غور طلب ہے کہ امریکی سینیٹر لنڈسے گراہم روس پر پابندیوں کا بل لا رہے ہیں، جس میں روس سے تیل، گیس، یورینیم اور دیگر مصنوعات خریدنے والے ممالک سے امریکہ آنے والی اشیا پر 500 فیصد درآمدی ڈیوٹی عائد کرنے کی شق ہے۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو ہندوستان کی مشکلات میں اضافہ ہوسکتا ہے کیونکہ جب سے روس یوکرین جنگ شروع ہوئی ہے ہندوستان اپنی تیل کی ضروریات کا بڑا حصہ روس سے خرید رہا ہے۔ سینیٹر لنڈسے گراہم صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ روس کے بارے میں ایک مجوزہ بل پر تبادلہ خیال کر رہے ہیں جو کسی بھی ایسے ملک سے درآمدات پر 500 فیصد ٹیرف لگائے گا جو روسی تیل، گیس، یورینیم اور دیگر مصنوعات خریدتا ہے۔ کچھ ریپبلکن قانون سازوں نے اس بل کے بارے میں اپنے تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ ڈاکٹر جے شنکر نے کہا، لنڈسے گراہم کے مجوزہ بل کے حوالے سے، ہندوستان امریکی کانگریس میں اٹھائے گئے ہر اس معاملے میں دلچسپی رکھتا ہے جو ہندوستانی مفادات کو متاثر کر سکتا ہے۔ اسی لیے ہم سینیٹر گراہم کے ساتھ رابطے میں ہیں۔ ہم نے انہیں توانائی اور سلامتی کے حوالے سے اپنے تحفظات اور مفادات سے آگاہ کیا ہے۔ جب وہ وقت آئے گا، ہم دیکھیں گے۔"لنڈسے گراہم ڈیموکریٹک سینیٹر رچرڈ بلومینتھل کے ساتھ مل کر یہ بل پیش کر رہے ہیں جس کے تحت امریکہ کو ہندوستان اور چین سمیت کئی دیگر ممالک پر 500 فیصد درآمداتی ڈیوٹی عائد کرنے کی اجازت دی جائے گی تاکہ وہ روسی تیل اور گیس خریدنے سے روک سکیں۔ یہ بل پہلی بار مارچ میں پیش کیا گیا تھا لیکن اس وقت اس کی مخالفت کی گئی تھی۔ کچھ مخالفت کی وجہ سے بل کو تاخیر کا سامنا کرنا پڑا۔ تاہم گراہم نے دعویٰ کیا ہے کہ اسے 84 سینیٹرز کی حمایت حاصل ہے۔ ہندوستان اور چین روسی تیل کے دو بڑے خریدار ہیں اور اگر یہ بل منظور ہوجاتا ہے تو اس سے دونوں ممالک کے لیے مسائل پیدا ہوں گے۔ ہندوستان کا کہنا ہے کہ روس کے ساتھ اس کی تیل کی تجارت جائز ہے۔ اگر یہ بل منظور ہوجاتا ہے، تو یہ ہندوستانی مصنوعات، خاص طور پر دواسازی اور ٹیکسٹائل کی برآمدات پر 500 فیصد تک درآمدی محصولات کی اجازت دے سکتا ہے۔

امریکی طالب علم نے ایک ملین ڈالر ہرجانے کا مطالبہ کیا

ماسکو، 3 جولائی (یو این آئی) امریکی امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ (آئی سی ای) کے ذریعہ گرفتاری پر ایک طالب علم نے ٹرمپ انتظامیہ کے خلاف 10 لاکھ ڈالر ہرجانے کا دعویٰ دائر کیا ہے۔ میکسیکن امریکن لیگل ڈیفنس اینڈ ایجوکیشنل فنڈ (مالڈیف) نے بدھ کو یہ اطلاع دی۔ آئی سی ای غیر مجاز تارکین وطن کو گرفتار کرنے کی ذمہ دار ایجنسی ہے اور ٹرمپ انتظامیہ میں ایک طاقتور ٹول کے طور پر ابھری ہے۔ یہ ریاستہائے متحدہ امریکہ میں مزید غیر مجاز تارکین وطن کو گرفتار کرنے کے لیے مقامی پولیس کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔ لیکن جنوبی کیلیفورنیا میں، وفاقی حکومت نے مدد کے لیے سرحدی گشت، ایف بی آئی اور ڈرگ انفورسمنٹ ایڈمنسٹریشن کو تعینات کر دیا ہے۔ ایک سرکردہ لاطینی شہری حقوق کی تنظیم ایک شہری مقدمے کی طرف پہلا قدم اٹھا رہی ہے جس میں وفاقی حکومت سے امریکی شہری جاب گیسیر کو 10 لاکھ ڈالر ہرجانہ ادا کرنے کے لیے کہا جا رہا ہے، جسے وفاقی امیگریشن افسران نے ہوم ڈپو کے سامنے حملہ کیا اور غیر قانونی طور پر حراست میں لیا۔" مالڈیف نے ایک بیان میں کہا۔ وکلاء کا استدلال ہے کہ بارڈر پٹرول ایجنٹوں اور آئی سی ای نے گارسیا کو بغیر کسی جائز بنیاد کے غیر قانونی طور پر روکا اور حراست میں لیا، اس کی آزادی اور نقل وحرکت میں مداخلت کی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ گریجویٹ طالب علم اور فوٹوگرافر گارسیا کو ہالی ووڈ کی ایک پارکنگ میں آئی سی اے افسران نے پکڑ کر زمین پر پھینک دیا۔ وہ اور دیگر راہگیر مبینہ طور پر ایک ٹرک ڈرائیور کو آئی سی اے افسران کی طرف سے گھیرے ہوئے گاڑی سے باہر نکلنے سے روکنے کی کوشش کر رہے تھے۔ گارسیا کو اس کی حرکتوں کی وجہ سے گرفتار کیا گیا تھا اور 24 گھنٹے سے زیادہ حراست میں لیا گیا تھا۔

اسرائیلی میڈیا مجوزہ غزہ جنگ بندی معاہدے کے مزید اہم نکات سامنے لے آیا

تل ابیب، 3 جولائی (یو این آئی) اسرائیلی میڈیا غزہ میں جنگ بندی اور اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی کے معاہدے سے متعلق مزید اہم نکات سامنے لے آیا۔ اسرائیلی میڈیا نے بتایا کہ حماس نے جنگ بندی کے حوالے سے لچک دکھائی ہے اور توقع کی جا رہی ہے کہ حماس قطر اور امریکہ کی طرف سے نئی تجاویز کا جمعہ تک حتمی جواب دے گا۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق قطر اور امریکہ کی جنگ بندی کی تجاویز کی اسرائیل پہلے ہی منظوری دے چکا ہے اور اگر حماس بھی راضی ہوجائے تو اسرائیلی وفد مذاکرات شروع کرنے کے لیے فوری دوحہ روانہ ہوجائے گا۔ اسرائیلی میڈیا نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ اسرائیل جنگ کے خاتمے کا معاہدہ نہ ہونے پر بھی بات چیت جاری رکھنے کی ضمانت دینے کو تیار ہے۔ اسرائیلی میڈیا کا کہنا ہے کہ امریکہ چاہتا ہے اگلے ہفتے نیتن یاہو کے دورہ واشنگٹن میں جنگ بندی کا اعلان ہوجائے، ڈونلڈ ٹرمپ ذاتی طور پر حماس کو اس بات کی ضمانت دیں گے اور خود اعلان بھی کریں گے۔ اسرائیلی میڈیا نے بتایا کہ جنگ بندی کی تجویز میں 10 زندہ اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی ہوگی اور اسی کے ساتھ ساتھ 18 اسرائیلیوں کی لاشوں کی 3 مرحلوں میں واپسی کو یقینی بنایا جائے گا۔ اسرائیلی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق اسرائیل کی قید میں موجود فلسطینیوں کی رہائی گزشتہ ڈیل کی طرح ہی ہوگی، حماس کی جانب سے اسرائیلی جیلوں میں قید فلسطینی اسیروں کی رہائی کے لیے نام دیے جائیں گے۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق ان اسیروں کے نام بھی دیے جائیں گے جن کی رہائی سے اسرائیل اب تک انکاری رہا ہے اور اسرائیل کے لیے یہ مطالبہ ماننا مشکل ہوسکتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق اسرائیل غزہ میں امریکی کمپنی کے ذریعے امداد کا موجودہ طریقہ برقرار رکھنے کا مطالبہ کرے گا جبکہ حماس امریکی کمپنی کی بجائے اقوام متحدہ کے ذریعے امداد کی تقسیم کا طریقہ کار بحال ہونے کی خواہشمند ہے۔ حماس کی جانب سے روزانہ انسانی امداد کے 400 سے 600 ٹرک غزہ میں داخل ہونے کا بھی مطالبہ کیا جائے گا۔ ادھر اسرائیلی اخبار نے دعویٰ کیا ہے کہ حماس اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی کی تقریب منعقد کرنے سے گریز کرے گی۔

عالمی ادارہ صحت کا میٹھے مشروبات اور تمبا کو کی قیمتیں 50 فیصد بڑھانے کا مطالبہ

جنیوا، 3 جولائی (یو این آئی) عالمی ادارہ صحت نے میٹھے مشروبات، شراب اور تمباکو کی قیمتوں میں اگلے 10 سالوں میں 50 فیصد تک ٹیکس بڑھانے کا مطالبہ کیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد ان تمام مصنوعات کی کھپت کو کم کرنا اور اضافی عوامی آمدنی پیدا کرنا ہے۔ سیویل میں اقوام متحدہ کی مالیات برائے ترقیاتی کانفرنس میں پیش کی گئی یہ تجویز عالمی ادارہ صحت کے '3 بائی 35' اقدام کا حصہ ہے۔ ادارے نے تخمینہ لگایا ہے کہ کولمبیا اور جنوبی افریقہ جیسے ممالک سے حاصل کیے گئے ڈیٹا کی بنیاد پر یہ منصوبہ 2035 تک 1 ٹریلین ڈالرز جمع کر سکتا ہے۔ عالمی ادارہ صحت کی جانب سے پہلی بار میٹھے مشروبات، شراب اور تمباکو کے لیے ایک متفقہ قیمت کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس حوالے سے ادارے کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر ٹیڈروس اذانوم گیبریسس کا کہنا کہ ٹیکس حکومتوں کو موجودہ مالیاتی دباؤ سے نمٹنے اور صحت کے نظام کو بہتر بنانے میں مدد دے سکتے ہیں۔

امریکہ میں آسمان پر روشنی بکھیرتا شہابی پتھر گھر کی چھت پر آ گرا

واشنگٹن، 3 جولائی (یو این آئی) امریکہ میں ایک شہابی پتھر جس نے آسمان کو روشن کر دیا، ایک گھر کی چھت پر گر گیا، جس کی ویڈیو بھی منظر عام پر آگئی ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق امریکہ میں ایک شہابی پتھر آگ کا گولہ جو ریاست جارجیا کے مقامی گھر کی چھت پر آ کر گر گیا۔ رپورٹس کے مطابق شہابی پتھر کو دوپہر کے فوراً بعد جارجیا کے آسمان پر دیکھا گیا تھا اور ٹینیسی اور کیرولینا تک دور سے دیکھنے کی اطلاع ملی تھی۔ رپورٹس کے مطابق امریکن میٹیور سوسائٹی نے پتھر کو بولائیڈ کے طور پر بیان کیا، خاص طور پر ایک بڑا اور روشن شہابی پتھر جو گرتے ہی ایک سونک بوم پیدا کرتا ہے۔ ہینری کاؤنٹی ایمرجنسی مینجمنٹ نے اطلاع دی کہ پتھر کا ایک ٹکڑا میک ڈونوف میں ایک گھر سے ٹکرایا، جس سے چھت میں سوراخ ہوگیا، تاہم اس واقعے میں کسی جانی نقصان یا زخمی ہونے کی اطلاع سامنے نہیں آئی۔ واضح رہے کہ شہاب ثاقب دراصل عربی زبان کا لفظ ہے، شہاب کا معنی ہے دہکتا ہوا شعلہ اور ثاقب کا معنی سوراخ کرنے والا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ لاکھوں شہاب ثاقب زمین کے گرد چکر لگاتے ہیں جنہیں عرف عام میں "شوٹنگ اسٹارز" کہا جاتا ہے۔ ماہرین فلکیات کے مطابق ایسے واقعات سالانہ یا باقاعدگی سے کچھ وقفوں سے ہوتے رہتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا بتاتا ہے کہ شہاب ثاقب سیارچے کے ٹکڑے ہیں، جب یہ زمین کی فضا میں داخل ہوتے ہیں، تو ان سے آکسیجن اور کشش ثقل کی وجہ سے جلتے دکھائی دیتے ہیں، اس سے پیدا ہونے والی روشنی انہیں دلکش اور جاذب نظر بناتی ہے۔ ناسا کے مطابق روزانہ 100 سے 300 ٹن خلائی مٹی اور چٹانیں زمین پر گرتی ہیں لیکن ان کا سائز عام طور پر ریت کے ایک دانے سے زیادہ نہیں ہوتا۔ دوسری طرف، شہاب ثاقب زمین کے لیے ایک اہم خطرہ بن سکتا ہے، جب بڑے سیارچے سیارے سے ٹکراتے ہیں، تو وہ تباہ کن اثرات پیدا کر سکتے ہیں۔

غزہ جنگ بندی کیلئے قطر میں موجود حماس قیادت کو ذاتی ہتھیار حوالے کرنے کا کہہ دیا گیا: برطانوی اخبار

دوحہ، 3 جولائی (یو این آئی) غزہ میں تقریباً 2 سال سے جاری اسرائیلی جارحیت کے خاتمے اور جنگ بندی کے لیے جاری تازہ کوششوں کے دوران قطر میں موجود حماس قیادت کو ذاتی ہتھیار حوالے کرنے کا کہہ دیا گیا۔ برطانوی اخبار دی ٹائمز کے مطابق قطری ثالثوں نے دوحہ میں موجود حماس کی اعلیٰ قیادت سے کہا ہے کہ وہ جنگ بندی معاہدے کے لیے اپنے ذاتی ہتھیار حوالے کر دیں۔ اخبار کے مطابق جن افراد کو ہتھیار حوالے کرنے کو کہا گیا ہے ان میں حماس کے سینئر رہنما اور مذاکرات کار خلیل الحیہ، مغربی کنارے میں حماس کے مسلح ونگ کی بنیاد رکھنے والے ظاہر جبارین اور حماس کی شوریٰ کونسل کے سربراہ محمد اسماعیل درویش شامل ہیں۔ دوسری جانب اسرائیلی میڈیا کا کہنا ہے کہ قطری ثالثوں کی جانب سے دی گئی یہ ہدایت بہت حد تک علامتی حیثیت رکھتی ہے جس کا مقصد جنگ بندی معاہدے کے لیے حماس کی سنجیدگی کو ظاہر کرنا ہے۔ خیال رہے کہ گزشتہ روز حماس نے کہا تھا کہ وہ غزہ کے لیے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے پیش کردہ جنگ بندی تجاویز کا جائزہ لے رہی ہے، تاہم حماس کا کہنا تھا کہ اسرائیل کو اس معاہدے کے تحت غزہ سے انخلا کرنا ہوگا۔

بہار میں ووٹر لسٹ کی نظر ثانی کا عمل آئینی حقوق اور انتخابی انصاف کے لیے نقصان دہ: محمود مدنی

نئی دہلی، 3 جولائی (یو این آئی) جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی نے بہار میں جاری ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی کو آئینی حقوق اور انتخابی انصاف کو براہ راست متاثر کرنے والا عمل قرار دیا ہے۔ انھوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ عجلت، الجھن اور یک طرفہ ہدایتوں پر مبنی اس عمل کی وجہ سے لاکھوں شہری جن میں بڑی تعداد مزدوروں، اقلیتوں اور پسماندہ طبقات کی ہے، اپنے بنیادی حق رائے دہی سے محروم ہو سکتے ہیں۔ مولانا مدنی نے سوال اٹھایا کہ آٹھ کروڑ سے زائد ووٹروں کی تصدیق صرف ایک ماہ میں کیسے ممکن ہے؟ اور کس بنیاد پر یکم جولائی 1987 کے بعد پیدا ہونے والوں سے والدین میں سے ایک کی دستاویز، اور 2004 کے بعد پیدا ہونے والوں سے ماں باپ دونوں کی دستاویزات مانگی جارہی ہیں؟ جب کہ یہ این آر سی نہیں ہے تو پھر این آر سی کا طریقہ کیوں اختیار کیا جارہا ہے۔ مولانا مدنی نے خبردار کیا کہ آسام این آر سی کی طرح ہزاروں خواتین جو تعلیم سے محروم ہیں، جن کے پاس والدین سے تعلق ظاہر کرنے کا کوئی رسمی ثبوت نہیں، سب سے زیادہ متاثر ہوں گی۔ انھوں نے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند کا واضح موقف ہے کہ حق رائے دہی آئین کے آرٹیکل 326 کے تحت ایک بنیادی جمہوری حق ہے۔ اس حق کو چھیننے کی کسی بھی کوشش کو نہ صرف آئین کی روح کے خلاف سمجھا جائے گا بلکہ یہ سماجی ہم آہنگی اور جمہوری اقدار پر بھی کاری ضرب ہوگی۔ ان حالات کے مدنظر جمعیۃ علماء ہند الیکشن کمیشن آف انڈیا کو متوجہ کرتی ہے کہ ایس آئی آر کے اس فیصلے کو بلا تاخیر واپس لیا جائے اور اس عمل کے لیے ایک مناسب اور قابل عمل مدت طے کی جائے جس میں این آر سی کے طرز پر والدین کے کاغذات طلب کرنے کے بجائے ووٹر رجسٹریشن کا جو عمومی نظام ہے اس کے مطابق کارروائی کی جائے، نیز مہاجر مزدوروں کو ووٹر فہرست سے ہٹانے کے بجائے ان کے حق رائے دہی کا تحفظ کیا جائے۔ مولانا مدنی نے سخت الفاظ میں کہا کہ اگر ووٹ کا حق چھین لیا گیا، تو یہ صرف انتخابی ناانصافی نہیں، بلکہ شہریوں سے ان کی شناخت، ان کا حق اور ان کا مستقبل چھین لیا جائے گا۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ اگر ریاستی ادارے امتیازی اور متعصبانہ رویہ اختیار کریں گے، تو ملک کے اقلیتوں، مہاجروں اور غریبوں کا اعتماد نہ صرف نظام انتخاب بلکہ پورے جمہوری ڈھانچے سے ختم ہوجائے گا۔ مولانا مدنی نے اس

چین نے امریکہ میں دو چینی جاسوسوں کی گرفتاری پر برہمی کا اظہار کیا

بیجنگ، 3 جولائی (یو این آئی) امریکہ میں دو "چینی جاسوسوں" کی گرفتاری پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے چین کی وزارت خارجہ نے کہا کہ وہ اس کیس کی تفصیلات سے واقف نہیں ہے جس کی بنیاد پر امریکی محکمہ انصاف نے ان دونوں چینی شہریوں پر جاسوسی کا الزام لگایا ہے۔ چین نے یہ بھی یقین دہانی کرائی کہ وہ چینی شہریوں کے جائز حقوق % کے تحفظ کے لیے ضروری اقدامات کرے گا۔ غور طلب ہے کہ امریکی تفتیشی ایجنسی فیڈرل بیورو آف انویسٹی گیشن (ایف بی آئی) نے کئی ریاستوں میں مربوط انٹیلی جنس آپریشن کیا اور 27 جون کو دو چینی شہریوں چن اور لائی کو جاسوسی کے الزام میں گرفتار کیا تھا۔ ان پر امریکی بحریہ کے ملازمین کو چین کے لیے جاسوسی کرنے پر آمادہ کرنے کا الزام ہے۔ چینی وزارت خارجہ کے ترجمان ماؤ ننگ نے کہا، "چین ہمیشہ نام نہاد چینی جاسوسوں کے واقعے کی تشہیر کی مخالفت کرتا ہے اور بیرون ملک مقیم چینی شہریوں کے جائز حقوق اور مفادات کے تحفظ کے لیے ضروری اقدامات کرے گا۔" ایف بی آئی کے ڈائریکٹر کاش پٹیل نے کہا، "ایف بی آئی نے دو چینی شہریوں کو گرفتار کیا ہے جو مبینہ طور پر امریکی بحریہ کے اہلکاروں کو چین کے لیے جاسوسی کرنے پر آمادہ کر رہے تھے۔" ریاستی سلامتی کی وزارت (ایم ایس ایس) نے ایک بیان میں کہا کہ ان میں سے ایک چینی شہری یونس چن (38) ہے، جسے چینی ویلی، اوریگون میں قانونی طور پر مستقل رہائشی حیثیت حاصل ہے اور دوسرا لیرن ریان لائی (39) ہے، جو یکم اپریل 2025 کو سیاحتی ویزے پر ہیوسٹن، ٹیکساس کا دورہ کیا تھا۔

نیتن یاہو کے امریکی دورے سے قبل غزہ جنگ بندی معاہدہ ہوجائے گا: اسرائیلی میڈیا کا دعویٰ

تل ابیب، 3 جولائی (یو این آئی) اسرائیلی میڈیا نے دعویٰ کیا ہے کہ امید ہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے آئندہ ہفتے امریکی دورے پر جانے سے قبل غزہ جنگ بندی معاہدہ ہوجائے۔ اسرائیلی میڈیا رپورٹس کے مطابق پہلی بار اسرائیلی حکومت جنگ بندی اور یرغمالیوں کی رہائی پر سنجیدگی سے غور کر رہی ہے۔ غزہ میں جنگ بندی اور اسرائیلی یرغمالی کی رہائی کے مجوزہ معاہدے سے متعلق اہم نکات اسرائیلی میڈیا نے جاری کر دیے۔ اسرائیلی میڈیا کا کہنا ہے کہ حماس نے لچک دکھائی ہے، توقع ہے کہ حماس قطر اور امریکہ کی طرف سے نئی تجاویز کا جمعہ تک حتمی جواب دے گا، جس کی اسرائیل پہلے ہی منظوری دے چکا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق حماس راضی ہو تو اسرائیلی وفد مذاکرات شروع کرنے کے لیے فوری دوحہ روانہ ہوجائے گا۔ اسرائیلی میڈیا کا کہنا ہے کہ امریکہ چاہتا ہے کہ اگلے ہفتے نیتن یاہو کے دورہ واشنگٹن میں جنگ بندی کا اعلان ہوجائے۔ تاہم جنگ بندی کا معاہدہ نہ ہونے پر بھی اسرائیل بات چیت 60 دن سے زیادہ جاری رکھنے کی ضمانت دینے کو تیار ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ٹرمپ ذاتی طور پر حماس کو اس بات کی ضمانت دیں گے اور خود اعلان بھی کریں گے۔ رپورٹس کے مطابق جنگ بندی کی تجویز میں 10 زندہ اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی ہوگی، 18 اسرائیلیوں کی لاشوں کی تین مرحلوں میں واپسی 60 دن میں ہوگی، جبکہ اسرائیل کی قید میں موجود فلسطینیوں کی رہائی پچھلی ڈیل کی طرح ہی ہوگی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق حماس اسرائیلی جیلوں میں قید فلسطینی اسیروں کی رہائی کے لیے نام دے گا، حماس اپنے ان اسیروں کے بھی نام دے گا جن کی رہائی سے اسرائیل اب تک انکاری رہا ہے۔ اسرائیل کے لیے یہ مطالبہ ماننا مشکل ہوسکتا ہے۔ جبکہ اسرائیل کا مطالبہ ہوگا کہ غزہ میں امریکی کمپنی کے ذریعے امداد کا موجودہ طریقہ برقرار رہے۔ دوسری جانب حماس کا مطالبہ ہے کہ امریکی کمپنی کے بجائے اقوام متحدہ کے ذریعے امداد کی تقسیم کا طریقہ بحال ہو۔

غزہ میں امداد فراہم کرنے دی جائے: اقوام متحدہ

اقوام متحدہ، 3 جولائی (یو این آئی) اقوام متحدہ کے ادارے انروا نے کہا ہے کہ غزہ میں اقوام متحدہ کو امداد فراہم کرنے دیا جائے۔ عرب میڈیا کے مطابق پناہ گزینوں کے حوالے سے کام کرنے والے اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے انروا نے کہا ہے کہ غذا کے حصول کے لیے شہید اور زخمی ہونے والے فلسطینیوں کے حوالے سے تحقیقات ہونی چاہیے۔ انروا کی جانب سے مزید کہا گیا کہ غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن کے متحرک ہونے سے قبل اقوام متحدہ کی جانب سے پورے غزہ کی پٹی میں امداد تقسیم کرنے کے لیے 400 سے زائد پوائنٹس چلائے جا رہے تھے، جبکہ اب غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن صرف 4 میگا سائٹس کے ساتھ کام کر رہی ہے جن میں ایک وسط میں، اور 3 جنوب میں موجود ہیں جبکہ شمال میں کوئی سائٹ موجود نہیں۔ انروا کی جانب سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کی جانے والی پوسٹ میں کہا گیا ہے کہ امداد کی تقسیم، سب کی پہنچ میں احترام اور حفاظت کے ساتھ ہونی چاہیے۔ دوسری جانب آج صبح سے اسرائیلی حملوں میں 73 فلسطینی شہید کیے جاچکے ہیں۔

پلیکلا کاتھ اور چترا ویل نے یورپی ایتھلیٹکس میٹ کا خطاب جیت لیا

نئی دہلی، 03 جولائی (یو این آئی) یورپی ایتھلیٹکس میٹ میں ہندوستان کے محمد افضل پلیکلا کاتھ نے مردوں کی 800 میٹر اور پروین چترا ویل نے ٹرپل جمپ مقابلے میں خطاب جیت لیا۔ محمد افضل نے بدھ کے روز چیکیا میں سولیلیکی گراں پری ٹمبور 2025 ایتھلیٹکس میٹ، کیٹیگری ڈی ورلڈ ایتھلیٹکس کانٹینینٹل ٹور چیلنجر ایونٹ میں 800 میٹر کی دوڑ جیتنے کے لئے 01.47:1 کے وقت کے ساتھ پہلی پوزیشن حاصل کی۔ ڈینئل کوٹیزا (12.47:1) دوسرے اور جان تیسار (73.48:1) تیسرے نمبر پر رہے۔ یہ 29 سالہ ہندوستانی ایتھلیٹ کا اس سیزن میں یورپی سرکٹ میں پہلا مقابلہ تھا۔

راجاوت کو شکست دے کر کدامبی سری کانت کینیڈا اوپن کے دوسرے راؤنڈ میں داخل

کیلگری (کینیڈا)، 03 جولائی (یو این آئی) ہندوستان کے مایہ ناز بیڈمنٹن کھلاڑی کدامبی سری کانت نے مردوں کے سنگلز مقابلے میں ہم وطن پریانشو راجاوت کو ہرا کر کینیڈا اوپن 2025 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے دوسرے راؤنڈ میں جگہ بنالی۔ مارکھم پین ایم سینٹر میں بدھ کو کھیلے گئے مقابلے میں بیڈمنٹن رینکنگ میں فی الحال 49 ویں نمبر پر موجود کدامبی سری کانت ہم وطن پریانشو راجاوت کے خلاف ابتدائی گیم ہار گئے، لیکن اس کے بعد سری کانت نے واپسی کرتے ہوئے 53 منٹ تک جاری رہنے والے مقابلے کو 18-21، 21-19، 21-14 سے اپنے نام کیا۔ دوسرے راؤنڈ میں سری کانت کا مقابلہ چینی تائی پے کے عالمی نمبر 71 یو-وی وانگ سے ہوگا، جنہوں نے ابتدائی راؤنڈ میں ملائیشیا کے جسٹن ہوہ کو ہرایا تھا۔ اس دوران، گزشتہ ہفتے یو ایس اوپن میں ٹائٹل جیتنے والے عالمی نمبر 31 اور پانچویں سیڈ آیوش شیٹی کو کیلگری میں مایوسی کا سامنا کرنا پڑا اور انہیں ساتھی ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی ایس شنکر متھوسامی نے ابتدائی راؤنڈ میں ہی باہر کر دیا۔ 57 ویں نمبر پر موجود متھوسامی نے 44 منٹ میں 23-21، 21-12 کے اسکور سے فتح حاصل کی۔ اب اگلے راؤنڈ میں ان کا مقابلہ چینی تائی پے کے یو کائی ہوانگ سے ہوگا۔ اس دوران خواتین کے زمرے میں شریہانشی ولی شیٹی واحد ہندوستانی شٹلر رہیں، جنہوں نے بی ڈبلیو ایف سپر 300 ٹورنامنٹ میں خواتین کے سنگلز میں ابتدائی راؤنڈ میں جیت درج کی۔ عالمی نمبر 75 کی کھلاڑی ولی شیٹی نے ساتویں سیڈ یوکرین کی پولینا بوہرووا کو 40 منٹ تک جاری رہنے والے مقابلے میں 21-18، 22-20 سے ہرایا۔ ولی شیٹی کا اگلا مقابلہ ملائیشیا کی کروپا تھیوین لیتھشانا سے ہوگا۔ درین اثنا، تانیا ہیمنا تھ اور کو ایفا ئر ایرا شرما دونوں ہار کر باہر ہو گئیں۔ ہیمنا تھ نے تیسری سیڈ چینی تائی پے کی کھلاڑی شوؤیون سنگ کو سخت ٹکر دی، لیکن آخر میں وہ 21-15، 22-24، 18-21 سے ہار گئیں۔ جبکہ ایرا کو بلغاریہ کی کالویانا نلیانا نلووا کے خلاف 21-9، 21-14 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ مکسڈ ڈبلز میں ٹاپ سیڈ دھروو کپیلا اور تنیشا کراسٹو بھی روبین گاریا اور لوسیا روڈریگز کی ہسپانوی جوڑی سے 21-15، 21-19 سے ہار کر باہر ہو گئے۔ اس شکست کے ساتھ اس جوڑی کا کینیڈا اوپن میں سفر ختم ہو گیا۔

ہندوستان کے پہلے بین الاقوامی نیزہ پھینکنے کے ٹورنامنٹ میں نیرج چوپڑا کی ساکھ داؤ پر ہوگی

بنگلورو، 03 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی کھیلوں کے لیے ایک فیصلہ کن سنگ میل، نیرج چوپڑا کلاسیک 2025، ملک کا پہلا بین الاقوامی نیزہ پھینکنے کا مقابلہ، ہفتہ، 5 جولائی 2025 کو بنگلورو کے سری کانتی راوا اسٹیڈیم میں منعقد ہوگا۔ دو بار کے اولمپک تمغہ جیتنے والے نیرج چوپڑا اور جے ایس ڈبلیو اسپورٹس کی جانب سے مشترکہ طور پر منعقد اور ہندوستانی ایتھلیٹکس فیڈریشن کی طرف سے منظور شدہ یہ تاریخی ایونٹ ہندوستانی ایتھلیٹکس کے لیے ایک بڑی چھلانگ ہے۔ باوقار ورلڈ ایتھلیٹکس گولڈ لیول کی حیثیت کے ساتھ، نیرج چوپڑا کلاسیک 2025 نہ صرف عالمی سطح کی بہترین صلاحیتوں کو پیش کرے گا بلکہ ہندوستان کو بین الاقوامی ایتھلیٹکس کے نقشے پر بھی جگہ دلائے گا۔ نیرج چوپڑا کی شاندار کامیابی کا احترام کرتے ہوئے، جن کے سنہری سفر نے لاکھوں لوگوں کو متاثر کیا ہے، یہ تاریخی تقریب ایک ایسی تحریک کا جشن ہے جو ہندوستانی کھیل کے مستقبل کو تشکیل دیتی ہے۔ جے ایس ڈبلیو اسپورٹس اور اولمپک گولڈ میڈلسٹ نیرج چوپڑا کی جانب سے مشترکہ طور پر منعقد، اس مقابلے کو ایتھلیٹکس فیڈریشن آف انڈیا نے منظور کیا ہے۔ دنیا بھر کے عالمی چیمپئنز، اولمپک میڈلسٹس، اور ٹاپ تھروورز کو اکٹھا کرتے ہوئے، اس ورلڈ ایتھلیٹکس گولڈ لیول ایونٹ کا مقصد ہندوستان میں ٹریک اینڈ فیلڈ کے معیارات کو بلند کرنا ہے۔ یہ مقابلہ 5 جولائی 2025 کو شام 7 بجے سری کانتیر اوا اسٹیڈیم، بنگلورو میں ہوگا۔

ہندوستان آئیں گی پاکستان کی ہاکی ٹیمیں

نئی دہلی، 03 جولائی (یو این آئی) پاکستان کی ہاکی ٹیمیں ایشیا کپ اور جونیئر ورلڈ کپ کھیلنے کے لیے ہندوستان آئیں گی۔

کھیل کی وزارت کے ذرائع نے اس کی تصدیق کی ہے۔ اس کے لیے داخلہ، خارجہ اور کھیل کی وزارتوں سے منظوری حاصل ہو چکی ہے۔ پاکستان کی ہاکی ٹیم کو اگلے مہینے ہندوستان میں ہونے والے ایشیا کپ میں شرکت سے نہیں روکا جائے گا۔ یہ اطلاع جمعرات کے روز کھیل کی وزارت کے ایک ذرائع نے دی۔ ایشیا کپ کا انعقاد بہار کے راجگیر میں 27 اگست سے 7 ستمبر تک ہوگا، جبکہ جونیئر ورلڈ کپ کا انعقاد چنئی اور مدورے میں 28 نومبر سے 10 دسمبر تک کیا جائے گا۔ ذرائع نے کہا، "ہم کسی بھی ٹیم کے ہندوستان میں کثیر الملکی مقابلے میں حصہ لینے کے خلاف نہیں ہیں۔ اگر ہم پاکستان کو شرکت سے روکنے کی کوشش کرتے ہیں تو یہ اولمپک چارٹر کی خلاف ورزی سمجھی جائے گی۔ البتہ دو طرفہ تعلقات ایک الگ معاملہ ہے اور اس میں کسی قسم کی نرمی نہیں دی جائے گی۔" یہ خبر اس لیے بھی اہمیت رکھتی ہے کیونکہ حال ہی میں پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے اور آپریشن سندور جیسے واقعات کے بعد ہندوستان اور پاکستان کے درمیان تعلقات خاصے کشیدہ ہو گئے تھے۔ ان واقعات کے بعد یہ قیاس آرائیاں کی جا رہی تھیں کہ حکومت ہند پاکستانی شہریوں کے ویزے منسوخ کر سکتی ہے، جس سے پاکستان ہاکی ٹیم کی شرکت پر سوالیہ نشان لگ گیا تھا۔ ہاکی انڈیا کے حکام نے پہلے ہی کہا تھا کہ وہ حکومت کی ہدایات پر عمل کریں گے اور حالات پر قریبی نظر رکھیں گے۔ تاہم اب ایسا لگتا ہے کہ حکومت ہند نے کھیل اور سیاست کو کم از کم بین الاقوامی ایونٹس کی حد تک الگ رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔

دہلی سب جونیئر اور جونیئر تیراکی میں 400 سے زائد بچوں کی ریکارڈ شرکت

نئی دہلی، 03 جولائی (یو این آئی) 59 ویں دہلی اسٹیٹ جونیئر اور سب جونیئر تیراکی چیمپئن شپ دہلی کے تالکٹورہ سوئمنگ پول میں 4 سے 7 جولائی تک منعقد ہوگی۔ دہلی سوئمنگ ایسوسی ایشن کی عارضی کمیٹی کے چیئرمین ایس کے ساہو کے مطابق چیمپئن شپ میں ریکارڈ انٹری کے ساتھ 400 سے زائد لڑکوں اور لڑکیوں کی شرکت ہوگی۔ چیمپئن شپ فینا اور ہندوستانی تیراکی فیڈریشن کے ضابطوں کے تحت منعقد کی جائے گی۔ چیمپئن شپ کے دوران بہترین تمغہ جیتنے والوں کو انعامات سے بھی نوازا جائے گا۔ چیمپئن شپ کا افتتاح صبح 10:00 بجے پنجاب سوئمنگ ایسوسی ایشن کے سی ای او بلراج شرما اور عارضی کمیٹی کے صدر ایس آر ساہو کے ہاتھوں کیا جائے گا۔

ڈل جھیل میں کھیلو انڈیا واٹر اسپورٹس فیسٹیول کا انعقاد

نئی دہلی، 03 جولائی (یو این آئی) مرکز کے زیر انتظام علاقہ جموں و کشمیر کی مشہور ڈل جھیل میں 21 سے 23 اگست تک "کھیلو انڈیا واٹر اسپورٹس فیسٹیول" کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس فیسٹیول میں ملک کی 36 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے 400 سے زائد ایتھلیٹس حصہ لیں گے۔ فیسٹیول کے دوران کینوئنگ، کیاکنگ، واٹر اسکیئنگ، شکارا ریس اور ڈریگن بوٹ مقابلے منعقد ہوں گے۔ ایتھلیٹس کا اندراج نیشنل اسپورٹس فیڈریشن کی قومی چیمپئن شپ یا دیگر مقابلوں کی بنیاد پر کیا جائے گا، یا پھر تکنیکی کمیٹی میرٹ کی بنیاد پر فیصلہ کرے گی۔

ہندوستان نے لنچ تک چھ وکٹوں پر 419 رنز بنائے

برمنگھم، 03 جولائی (یو این آئی) کپتان شبھمن گل (ناٹ آؤٹ 168) اور رویندر جڈیجہ (89) کی شاندار اننگز کی مدد سے ہندوستان نے دوسرے ٹیسٹ میچ کے دوسرے دن انگلینڈ کے خلاف لنچ تک چھ وکٹوں پر 419 رنز بنا کر میچ پر اپنی مضبوط گرفت بنالی ہے۔ ہندوستان نے کل کے پانچ وکٹوں پر 310 رنز سے آگے کھیل شروع کیا۔ شبھمن گل اور رویندر جڈیجہ کی جوڑی نے صبح کے سیشن میں شاندار بلے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے انگلینڈ کے گیند بازوں کو خوب چکمہ دیا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان چھٹی وکٹ کے لیے 203 رنز کی شراکت داری ہوئی۔ دوسرے دن کا پہلا سیشن ہندوستان کے نام رہا، پہلے سیشن میں ٹیم انڈیا نے رویندر جڈیجہ کی اہم وکٹ ضرور گنوائی لیکن اسکور بورڈ پر 109 رنز کا اضافہ کیا۔ جڈیجہ 89 کے اسکور پر ٹنگ کے تیز باؤنسر کا شکار ہوئے اور سنچری سے محروم رہے، لیکن اس وقت تک وہ اپنا کام مکمل کر چکے تھے۔ جڈیجہ اور گل کے درمیان کل 203 رنز کی شراکت داری ہوئی۔ پہلے سیشن کے اختتام پر شبھمن گل 168 کے ذاتی اسکور پر ناٹ آؤٹ پویلین لوٹے ہیں۔ دوسرے سیشن میں وہ واشنگٹن سندر کے ساتھ ہندوستان کی اننگز کو مزید آگے بڑھانے کی کوشش کریں گے۔ رویندر جڈیجہ نے 137 گیندوں پر 11 چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 89 رنز کی اننگز کھیلی۔ لنچ کے وقت کپتان شبھمن گل 288 گیندوں پر 18 چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 168 رنز اور واشنگٹن سندر (ناٹ آؤٹ ایک) کریز پر موجود ہیں۔

اسٹیو اسمتھ گرینیڈا ٹیسٹ میں واپسی کے لیے تیار

سینٹ جارج (گرینیڈا)، 3 جولائی (یو این آئی) آسٹریلیا کے بلے باز اسٹیو اسمتھ اپنی انگلی کی چوٹ سے مکمل طور پر صحت یاب ہو گئے ہیں اور وہ ویسٹ انڈیز کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میچ کے لیے گرینیڈا میں کھیلنے والی آسٹریلیائی ٹیم کا حصہ ہوں گے۔ آسٹریلیائی کپتان پیٹ کمنز نے نیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں میچ سے 24 گھنٹے سے بھی کم وقت میں اسمتھ کی واپسی کا اعلان کیا، اور جاش انگلس وہ کھلاڑی ہیں جو آسٹریلوی تجربہ کار بلے باز کے لیے ٹیم سے باہر ہوں گے۔ اسمتھ نے منگل کو اسپلنٹ لگا کر بغیر کسی درد کے بلے بازی کی تھی۔ کپتان کمنز نے کہا کہ 36 سالہ کھلاڑی کو پلیئنگ الیون سے باہر رکھنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ وہ کھیلنے کے لیے باقاعدہ تیار ہیں۔ اسمتھ کی واپسی آسٹریلیائی ٹیم میں واحد تبدیلی ہے جس نے سیریز کے افتتاحی ٹیسٹ میں ویسٹ انڈیز کو 159 رنز سے شکست دی تھی، جبکہ کیریبیائی ٹیم نے تصدیق کی ہے

دہلی پریمیئر لیگ سیزن-2 کی نیلامی سے پہلے پرانی دہلی 6 نے رشبھ پنت کو برقرار رکھا

نئی دہلی، 03 جولائی (یو این آئی) دہلی پریمیئر لیگ (ڈی پی ایل) 2024 کے سیمی فائنل میں پہنچنے والی ٹیم "پرانی دہلی" نے باضابطہ طور پر اعلان کیا ہے کہ اسٹار وکٹ کیپر - بلے باز رشبھ پنت کو آئندہ سیزن کے لیے بطور مارکی کھلاڑی برقرار رکھا گیا ہے۔

پرانی دہلی 6 نے ڈی پی ایل 2024 میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور لیگ مرحلے میں مضبوط کھیل دکھایا۔ تاہم بدقسمتی سے، سیمی فائنل بارش کی نذر ہو گیا جس کی وجہ سے ان کا سفر وہیں ختم ہو گیا۔ رشبھ پنت کے ٹیم میں برقرار رہنے سے امید ہے کہ ٹیم 2025 کے سیزن میں مزید مضبوط اور مقابلہ کرنے والی یونٹ بنے گی۔ پرانی دہلی 6 کے مالک آکاش نانگیا نے پنت کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا، "رشبھ پنت نہ صرف عالمی معیار کے کرکٹر ہیں بلکہ پرانی دہلی 6 کی دھڑکن بھی ہیں۔ ان کی قیادت، تجربہ اور صلاحیت ہمیں سبقت دلاتی ہے۔ ہم ان کے گرد ایک مضبوط ٹیم بنا رہے ہیں اور ہمیں اس سال جیت کا پورا یقین ہے۔" اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے رشبھ پنت نے کہا، "ڈی پی ایل نوجوان کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتیں دکھانے کے لیے ایک شاندار پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے اور اس لیگ کو کامیابی سے منعقد کرنے کا سہرا روہن جیٹلی اور ڈی ڈی سی اے کو جاتا ہے۔ ڈی پی ایل کے ذریعہ فراہم کیے گئے مواقع سے کئی باصلاحیت کھلاڑی جیسے دگویش راٹھی، پریانش آریہ اور دیگر ابھر کر سامنے آئے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا، "پرانی دہلی 6 میرے لیے واقعی گھر جیسا ہے، دہلی کے شائقین کی توانائی اور جیتنے کی بے مثال خواہش اسے خاص بناتی ہے۔ پچھلے سال کے امید افزا سیزن کے بعد، ہمارے کامیاب ہونے کے عزم میں مزید اضافہ ہوا ہے اور ہم اس سال اور زیادہ مضبوطی کے ساتھ واپسی کے لیے پرامید ہیں۔" ادھر دہلی اینڈ ڈسٹرکٹ کرکٹ ایسوسی ایشن (ڈی ڈی سی اے) نے باضابطہ طور پر اعلان کیا ہے کہ دہلی پریمیئر لیگ میں دو نئی مردوں کی فرنچائز شامل کی جا رہی ہیں۔ "باہری دہلی" اور "نئی دہلی" کی ٹیمیں 2025 کے سیزن میں ڈیبیو کریں گی، جس سے لیگ میں ٹیموں کی تعداد چھ سے بڑھ کر آٹھ ہو جائے گی۔ آئندہ سیزن کے لیے کھلاڑیوں کی نیلامی 6 جولائی (مرد) اور 7 جولائی (خواتین) کو قومی دارالحکومت میں منعقد کی جائے گی، کیونکہ ڈی پی ایل صنفی شمولیت پر مبنی کرکٹ کے لیے اپنی مضبوط وابستگی جاری رکھے ہوئے ہے۔

لیورپول فارورڈ جوٹا کی کار حادثے میں موت

لندن، 03 جولائی (یو این آئی) پرتگال اور لیورپول کے اسٹار فارورڈ ڈیوگو جوٹا اور ان کے بھائی آندرے سلوا کی کار حادثے میں موت ہو گئی ہے۔ وہ 28 سال کے تھے۔ اسپین کے زامورا صوبے میں پیش آئے اس حادثے میں پرتگالی فارورڈ کے بھائی آندرے سلوا کی بھی موت ہو گئی۔ 26 سالہ جوٹا پرتگالی سیکنڈ ٹائر کلب پینافیل کے ساتھ ایک پیشہ ور فٹبالر بھی تھے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق جوٹا اور ان کے بھائی کی آج مقامی وقت کے مطابق تقریباً 00:30 بجے کار حادثے میں موت ہوگئی۔ رپورٹس کے مطابق ان کی کار کا ایک دوسرے گاڑی کو اوورٹیک کرتے وقت ٹائر پھٹ گیا اور سڑک سے پھسلنے کے بعد اس میں آگ لگ گئی۔ جوٹا نے گزشتہ ماہ ہی اپنی دیرینہ ساتھی روٹے کارڈوسو سے شادی کی تھی۔ ان کے تین بچے ہیں۔ واضح رہے کہ جوٹا نے گزشتہ سیزن میں لیورپول کو پریمیئر لیگ کا ٹائٹل جیتنے میں مدد کی تھی اور پرتگال کے لئے بھی کھیلا تھا۔

ویسٹ انڈیز کے لیے بریتھویٹ 100 ٹیسٹ کھیلنے والے کھلاڑیوں کے خصوصی کلب میں شامل ہوں گے

بارباڈوس، 03 جولائی (یو این آئی) کریگ بریتھویٹ آج آسٹریلیا کے خلاف میدان میں اتریں گے اور ویسٹ انڈیز کے لیے 100 ٹیسٹ کھیلنے والے دسویں کھلاڑی بن جائیں گے۔ وہ ویو رچرڈز، کلائیو لائیڈ، برائن لارا اور گورڈن گرینج جیسے عظیم کھلاڑیوں کی فہرست میں شامل ہوں گے۔ گزشتہ چند برسوں میں، بریتھویٹ طویل فارمیٹ میں ویسٹ انڈیز کرکٹ کی ریڑھ کی ہڈی بن چکے ہیں۔ انہوں نے 99 ٹیسٹ میچوں میں 12 سنچریوں کی مدد سے 5943 رنز بنائے ہیں، جن میں سے 39 میچوں میں انہوں نے ٹیم کی قیادت کی ہے۔ وہ کسی بھی دوسرے ویسٹ انڈیز کھلاڑی کے مقابلے سب سے زیادہ گیندوں کا سامنا کر چکے ہیں اور 2022 میں آئی سی سی مردوں کی ٹیسٹ ٹیم آف دی ایئر میں جگہ حاصل کی۔ ان کا سفر 2011 میں ایک 18 سالہ نو وارد کھلاڑی کے طور پر شروع ہوا، لیکن یہ یقین بہت پہلے آ چکا تھا، جب انہوں نے صرف 14 سال کی عمر میں اعتماد کے ساتھ اعلان کیا تھا کہ وہ ایک دن ویسٹ انڈیز کے لیے 100 ٹیسٹ کھیلیں گے۔ آسٹریلیا کے خلاف دوسرے ٹیسٹ سے قبل، کریگ بریتھویٹ نے کہا، "میں نے یہ ہدف تب طے کیا تھا جب میں شاید 14 سال کا تھا 100 ٹیسٹ کھیلنے کا۔ اب میں 18 سال بعد ویسٹ انڈیز کے لیے اپنا 100 واں ٹیسٹ کھیل رہا ہوں۔ میں بہت شکرگزار ہوں، اور بس نوجوان کھلاڑیوں کے لیے ایک تحریک بننا چاہتا ہوں۔" مئی 2011 میں باسیٹرے میں پاکستان کے خلاف ان کا ڈیبیو متاثر کن نہیں تھا اور اس میچ میں 15 اور 0 کے اسکور کے ساتھ ان کے ٹیسٹ کیریئر کی شروعات ہوئی۔ انہوں نے خود تسلیم کیا کہ اعتماد حاصل کرنے میں وقت لگا، لیکن ایک بار جب یہ اعتماد قائم ہو گیا تو پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔ میرپور میں بنگلہ دیش کے خلاف اپنے تیسرے ٹیسٹ میں ایک شاندار نصف سنچری کے ساتھ وہ فارم میں واپس آئے، اور پھر ہندوستان اور آسٹریلیا جیسی بڑی ٹیموں کے خلاف اپنے اگلے چار میچوں میں تین مزید نصف سنچریاں بنائیں۔ انہیں اپنا پہلا ٹیسٹ سنچری بنانے میں تین سال لگے۔ 2014 میں نیوزی لینڈ کے خلاف پورٹ آف اسپین میں ایک صبر و تحمل سے کھیلی گئی اننگز ان کے کیریئر کے لئے اہم موڑ ثابت ہوئی، جس نے ویسٹ انڈیز کی بیٹنگ لائن میں ان کی جگہ کو مستحکم کیا۔ انہوں نے کہا، "نیوزی لینڈ کے خلاف میری پہلی سنچری ایک ایسا احساس تھا جسے میں واقعی الفاظ میں بیان نہیں کر سکتا۔ مجھے یقین نہیں آ رہا تھا کہ میں ٹیسٹ سنچری کے اتنے قریب پہنچ جاؤں گا، اور جب یہ حاصل ہوئی، تو یقین ہی نہیں ہوا کہ میں نے ویسٹ انڈیز کے لیے 100 رنز بنائے ہیں۔ یہ میرے لیے بہت معنی رکھتا تھا اور آگے بڑھنے میں مدد ملی۔" اپنی پہلی سنچری کے چند ہی ماہ بعد، بریتھویٹ نے کنگسٹاؤن میں شاندار 212 رنز کی اننگز کھیلی، جو ان کی پہلی ڈبل سنچری تھی۔ انہوں نے 2014 میں جنوبی افریقہ میں باکسنگ ڈے پر ایک اور شاندار سنچری اسکور کی اور 88.77 کی اوسط سے 701 رنز کے ساتھ سال کا اختتام کیا، جو کسی کیلنڈر سال میں ان کا دوسرا بہترین اسکور تھا۔ انہوں نے کہا، "چاہے کچھ بھی ہو، کم عمری سے ہی آپ اپنے لیے کچھ اہداف مقرر کر سکتے ہیں، جنہیں آپ زندگی میں حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

لوناٹو شوٹ گن ورلڈ کپ میں ہندوستانی اسکیٹ شوٹر کریں گے آغاز

نئی دہلی، 03 جولائی (یو این آئی) چھ رکنی ہندوستانی مرد و خواتین اسکیٹ شوٹنگ ٹیم بین الاقوامی سیزن کے چوتھے اور آخری انٹرنیشنل شوٹنگ اسپورٹس فیڈریشن (آئی ایس ایس ایف) ورلڈ کپ شوٹ گن مرحلے میں پہلا نشانہ لگائے گی، جو اٹلی کے لوناٹو میں کھیل کے روایتی ایمفی تھیٹر، ٹریپ کونکا ویرڈے میں منعقد ہونے والا ہے، جبکہ اسکیٹ ٹیم پہلے ہی اس اطالوی شہر میں پہنچ چکی ہے۔ ٹریپ ٹیم کے مزید چھ ارکان کے 5 جولائی 2025 کو وہاں پہنچنے کی توقع ہے۔ مردوں اور خواتین کی اسکیٹ مقابلوں کے کوالیفائنگ راؤنڈ اتوار، 6 جولائی 2025 سے شروع ہوں گے، جبکہ دونوں فائنل منگل، 8 جولائی 2025 کو منعقد کیے جائیں گے۔ مردوں کی اسکیٹ میں ہندوستان کی امیدیں اولمپین معراج احمد خان، انگد ویر سنگھ باجوہ اور اننت جیت سنگھ نارو کا پر مرکوز ہوں گی۔ وہیں خواتین کی اسکیٹ ٹیم میں دو اولمپین، مہیشوری چوہان اور رائیزا ڈھلوں کے علاوہ تجربہ کار گنیمت سیکھوں بھی شامل ہیں۔ سابق ایشین گیمز سلور میڈلسٹ لکشیا شیوران، تجربہ کار زوراور سنگھ سندھو اور ابھرتے ہوئے جسوندر سنگھ کے ساتھ مل کر مردوں کی ٹریپ مقابلے میں بھارت کی چیلنج کی قیادت کریں گے۔ خواتین کی ٹریپ مقابلے میں نیرو، پریتی رجک اور پرگتی دوبے بھارت کی نمائندگی کریں گی۔ مکسڈ ٹیم ٹریپ مقابلے میں، جس میں اس سال ہندوستان کا واحد شوٹ گن ورلڈ کپ تمغہ نیکوشیا میں آیا تھا، لکشیا اور نیرو اور زوراور اور پریتی کی جوڑیاں حصہ لیں گی۔ اسکیٹ ٹیم کے کوچ وکرم چوپڑا کی رہنمائی میں ٹیم نے پہلے ہی غیر رسمی تربیت کے ذریعے موسم اور حالات کے مطابق ڈھالنے کی تیاری شروع کر دی ہے۔ مقابلے سے قبل سرکاری تربیتی سیشن ہفتہ کو طے ہے۔ لوناٹو عام طور پر ورلڈ کپ کے دوران سب سے زیادہ شوٹ گن شوٹرز کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے، اور اس سال بھی 73 ممالک سے 551 ایتھلیٹس نے اس میں حصہ لینے کے لیے رجسٹریشن کروائی ہے۔ لوناٹو ورلڈ کپ کے لیے ہندوستانی ٹیم:

اسکیٹ (مرد): معراج احمد خان، انگد ویر سنگھ باجوہ اور اننت جیت سنگھ نارو کا

اسکیٹ (خواتین): مہیشوری چوہان، رائیزا ڈھلوں اور گنیمت سیکھوں

ٹریپ (مرد): لکشیا شیوران، زوراور سنگھ سندھو اور جسوندر سنگھ

ٹریپ (خواتین): نیرو ڈھانڈا، پریتی رجک اور پرگتی دوبے

مکسڈ ٹریپ ٹیم: لکشیا شیورن اور نیرو ڈھانڈا اور زوراور سنگھ سندھو اور پریتی رجک

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر قمر العابدین نے سہارا پریس فضل انکلیو 2۔ شاہین باغ دہلی سے چھپوا کر فضل انکلیو 2، نزد اشرف مسجد شاہین باغ، نیو فرینڈس کالونی دہلی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Sahara Press Fazal Enclave2,Shaheen Baagh,Delhi & Published From Fazal Enciave2,Near Ashraf Masjid,Shaheen Baag,New Friends Colony,Delhi.Mob-9334346898

آر ایس ایس پرانت پرچارکوں کی میٹنگ 4 تا 6 جولائی دہلی میں

نئی دہلی 3 جولائی (یو این آئی) راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے پرانت پرچارکوں کی میٹنگ 4 تا 6 جولائی دہلی میں ہوگی، جس میں تنظیمی سطح پر بحث ومباحثہ کے ساتھ ساتھ سنگھ کے سبھی 46 پرانتوں کے کاموں کا جائزہ لیا جائے گا۔ آر ایس ایس اکھل بھارتیہ پرچار پرمکھ سنیل آمبیکر نے آج یہاں کیشو کنج میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں اس میٹنگ سے متعلق معلومات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ اس اجلاس میں ملک بھر کے 233 کارکنان کی شرکت متوقع ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سنگھ کے تنظیمی ڈھانچے میں کل 11 علاقے اور 46 پرانت بنائے گئے ہیں۔ اجلاس میں تنظیمی سطح کی بحث کے علاوہ تمام 46 پرانتوں کے کام کاج کا جائزہ لیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ اجلاس میں سرسنگھ چالک ڈاکٹر موہن بھاگوت اور جنرل سکریٹری دتاتریہ ہوسبالے سے بھی رہنمائی حاصل کی جائے گی۔ علاوہ ازیں سبھی جوائنٹ جنرل سکریٹری ڈاکٹر کرشنا گوپال، سی آر مکند، ارون کمار، رام دت، آلوک کمار، اکھل بھارتیہ آل انڈیا ورکنگ ڈپارٹمنٹ کے سربراہان، جوائنٹ ہیڈ اور ایگزیکٹیو ممبران شرکت کریں گے۔ مسٹر آمبیکر نے مزید بتایا کہ سنگھ کا تربیتی کیمپ مکمل کرنے کے بعد جولائی میں سبھی جمع ہوتے ہیں۔ اب تک 100 کیمپ لگائے جا چکے ہیں۔ اس میں 40 سال سے کم عمر کے لوگوں کے لیے 75 کیمپ اور 40 سے 60 سال کی عمر کے لوگوں کے لیے 25 کیمپ لگائے گئے۔ انہوں نے کہا کہ شخصیت نشوونما کے نقطہ نظر سے یہ کیمپ بڑی اہمیت کے حامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ میٹنگ میں سنگھ سے وابستہ 32 تنظیموں جیسے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد (اے بی وی پی) تنظیم سے وابستہ سکریٹری بھی شرکت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس سال سنگھ کے سو سال پورے ہو رہے ہیں، اس لیے صد سالہ تقریبات کی منصوبہ بندی کے بارے میں بات چیت ہوگی۔ صد سالہ کے موقع پر بلاک، کالونی اور ڈویژن کی سطح پر ہندو کانفرنس کا انعقاد کیا جائے گا اور سماج کے سبھی مسائل پر بھی تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ آر ایس ایس پرچار پرمکھ نے کہا کہ اس سال دسہرہ 2 اکتوبر کو ہے اور اس دن سنگھ کے 100 سال مکمل ہو رہے ہیں۔ اس موقع پر مہاراشٹر کے ناگپور میں صد سالہ تقریبات کا آغاز ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ سنگھ کی صد سالہ تقریبات 2 اکتوبر سے شروع ہوں گی اور آئندہ سال 2026 تک وجے دشمی تک جاری رہیں گی۔ دریں اثنا ملک بھر کی ہر شاخ میں وجے دشمی کے پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ اس دوران گھر گھر رابطہ کا اہتمام کیا جائے گا۔ رضاکار گھر گھر جاکر لوگوں کو سنگھ کے مقاصد سے آگاہ کریں گے۔ علاوہ ازیں ملک بھر میں ضلعی سطح پر سماجی ہم آہنگی کے اجلاس منعقد کیے جائیں گے۔ اکتوبر کے بعد تمام ضلعی مراکز پر بڑے سول سیمیناروں کا انعقاد کیا جائے گا۔ نوجوانوں کے لیے خصوصی پروگرام ہوں گے۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ تمام برادریاں اور ہندو سماج کے سرکردہ لوگ برائیوں کو دور کرنے کے لیے جمع ہوں اور ہم آہنگی برقرار رکھنے کی کوشش کریں۔ انہوں نے بتایا کہ صد سالہ کے موقع پر سرسنگھ چالک کے ساتھ چار بڑے شہروں دہلی، ممبئی، کولکاتہ اور بنگلور میں خصوصی ڈائیلاگ پروگرام منعقد کیے جائیں گے جس میں معاشرے کے سرکردہ لوگوں کو مدعو کیا جائے گا۔ اس سے قبل 2018 میں دہلی کے وگیان بھون میں اسی نوعیت کا پروگرام منعقد کیا گیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ مارچ 2025 سے اب تک 28 ہزار سے زائد لوگوں نے آر ایس ایس میں شمولیت کی تمنا ظاہر کی ہے۔ اس موقع پر مسٹر آمبیکر نے کئی سوالوں کے جواب بھی دیئے۔ ذات پات کی مردم شماری کے سوال پر انہوں نے کہا کہ یہ سماجی ہم آہنگی کا پروگرام ہے اور سنگھ پہلے ہی کہہ چکا ہے کہ اسکیموں کے لیے جو بھی معلومات ضروری ہوں، وہ ہونی چاہیے۔

بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں میں دلتوں پر ظلم بڑھ گیا ہے: گوتم

نئی دہلی 3 جولائی (یو این آئی) کانگریس لیڈر راجیندر پال گوتم نے جمعرات کو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی حکومت والی ریاستوں پر دلتوں، قبائلیوں، پسماندہ اور اقلیتوں پر بڑھتے ہوئے ظلم وجبر کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ حکومتیں اس طرح کے معاملات میں غیر ذمہ دارانہ رویہ دکھا رہی ہیں۔ مسٹر گوتم نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ پسماندہ اور اقلیتوں بالخصوص درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کے لوگوں پر ظلم کے واقعات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ اس طرح کے واقعات بی جے پی حکومت ریاستوں میں ہر روز دیکھنے اور سننے کو مل رہے ہیں۔ ان واقعات پر حکومتوں کا رویہ انتہائی افسوسناک ہے، یہ واقعات پورے ملک کو شرمندہ کر رہے ہیں۔ مسٹر گوتم نے کہا کہ اس طرح کے واقعات پر کارروائی کرنے کے لیے قومی شیڈول کاسٹ کمیشن بنایا گیا ہے۔ کمیشن میں چھ لاکھ سے زیادہ شکایات موصول ہوئی ہیں، لیکن درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کے تقریباً ساڑھے سات ہزار معاملوں کی ہی سماعت ہوئی ہے، لیکن معاملوں کا کچھ حاصل نہیں رہا۔ انہوں نے سوال کیا کہ شیڈول کاسٹ کمیشن کیوں بنایا گیا ہے؟ کمیشن میں بڑی تعداد میں ممبران کے عہدے خالی ہیں۔

انہوں نے کہا کہ ان واقعات سے پوری دنیا کے سامنے ملک کا وقار مجروح ہوتا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں جیسے ہریانہ، مدھیہ پردیش، مہاراشٹر، راجستھان، اتر پردیش اور اتراکھنڈ میں دلتوں پر ظلم کے واقعات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ سب سے بڑی تشویش کی بات یہ ہے کہ ایسے واقعات پر حکومتوں کا رویہ انتہائی افسوسناک رہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم 2018 اور 2021 کے درمیان کے اعداد وشمار کو دیکھیں تو ان تین سالوں میں درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کے لوگوں پر ظلم کے واقعات میں تقریباً 10 فیصد اضافہ ہوا ہے۔

دہلی حکومت زیر التواء اسکیموں کو زمین پر لا رہی ہے: پرویش ورما

نئی دہلی 03 جولائی (یو این آئی) دہلی حکومت کے وزیر پرویش صاحب سنگھ ورما نے کہا کہ دہلی حکومت برسوں سے پھنسی ہوئی اسکیموں کو دوبارہ زمین پر لا رہی ہے تاکہ ہر شہری کو اس کا حق مل سکے۔ دہلی جل بورڈ کی آج میٹنگ کے بعد مسٹر سنگھ نے کہا کہ ”صاف پانی اور موثر سیوریج سسٹم صرف ایک پائپ لائن نہیں ہے، یہ لوگوں کی زندگیوں کے وقار اور حقوق سے جڑا ایک مسئلہ ہے۔ ہم برسوں سے پھنسی ہوئی اسکیموں کو واپس لا رہے ہیں، تاکہ ہر شہری کو اس کا حق مل سکے۔“ انہوں نے کہا کہ ”ہم ان فائلوں کو زمین پر لا رہے ہیں جو برسوں سے دھول اکٹھی کر رہی تھیں۔ دہلی میں واٹر گورننس اب جوابدہ، قابل اور حساس ہو جائے گی۔“ انہوں نے کہا کہ راجدھانی میں پانی اور سیوریج خدمات کو بہتر کرنے کی سمت میں ایک تاریخی قدم اٹھاتے ہوئے دہلی جل بورڈ نے کئی اہم پروجیکٹوں کو منظوری دی ہے۔ ان اسکیموں سے نہ صرف لاکھوں لوگوں کو براہ راست فائدہ پہنچے گا، بلکہ جمنا ندی کی آلودگی میں بھی کمی آئے گی، پانی کی تقسیم کو مساوی بنایا جائے گا اور بحالی کے کاموں کو تیز کیا جائے گا جو برسوں سے زیر التوا ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت اب ان اہم اسکیموں کو ترجیح دے رہی ہے جو پچھلی حکومتوں کی سست روی کی وجہ سے فائلوں میں پڑی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ دہلی جل بورڈ نے وزیر آباد واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ کمانڈ ایریا میں ایشیائی ترقیاتی بینک (اے ڈی بی) کے تعاون سے دہلی واٹر سپلائی امپروومنٹ پروجیکٹ کو دوبارہ شروع کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ منصوبے کی منظوری 2013 میں ہوئی تھی لیکن جولائی 2020 تک ٹینڈر جاری نہیں کیا گیا تھا جس کی وجہ سے اے ڈی بی نے فنڈنگ روک دی تھی۔

بی جے پی مڈل کلاس کو نئی گاڑیاں خریدنے پر مجبور کر رہی ہے: عام آدمی پارٹی

نئی دہلی، 3 جولائی (یو این آئی) عام آدمی پارٹی نے بھارتیہ جنتا پارٹی پر آٹو کمپنیوں کے ساتھ سازباز کا الزام لگاتے ہوئے جمعرات کو کہا کہ ان کمپنیوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے دہلی کے مڈل کلاس کے 61 لاکھ لوگوں کو نئی گاڑیاں خریدنے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ عام آدمی پارٹی کے سینئر لیڈر منیش سسودیا نے آج ایک پریس کانفرنس میں ویب سیریز 'پنچایت' کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس میں سام، دام، دنڈ، بھید اور جھوٹ بول کر، سازشیں کر کے، لوگوں کو بدنام کر کے پھلیرا کی نئی پنچایت بنتی ہے۔ دہلی حکومت بھی پھلیرا کی نئی پنچایت کی طرح برتاؤ کر رہی ہے۔ سام، دام، دنڈ، بھید اپنا کر جانچ ایجنسیوں اور پولیس کا غلط استعمال کر کے انہوں نے پھلیرا کی نئی پنچایت بنالی لیکن ان کا مسئلہ یہ ہے کہ انہیں حکومت چلانی نہیں آتی۔ مسٹر سسودیا نے کہا کہ دہلی حکومت نے لوگوں کے لیے کار اور موٹر سائیکل چلانا مشکل بنادیا ہے۔ حکومت کا حکم ہے کہ 10 سال پرانی پٹرول اور 15 سال پرانی ڈیزل گاڑیوں کو ایندھن نہیں ملے گا۔ بہانہ آلودگی کا ہے، لیکن مقصد دہلی کے عام لوگوں کو لوٹنا ہے۔ دہلی میں 18 لاکھ کاریں اور 41 لاکھ موٹر سائیکل ہیں۔ تقریباً 61 لاکھ خاندانوں پر بی جے پی حکومت کے اس فیصلے کی مار پڑ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت کے اس فیصلے سے سب سے زیادہ فائدہ آٹوموبائل کمپنیوں کا ہے۔ عام آدمی پریشان ہے لیکن آٹوموبائل کمپنیوں کی چاندی ہو رہی ہے۔ جب حکومت ان پرانی گاڑیوں کو سڑک سے ہٹادے گی تو مجبور ہو کر 18 لاکھ لوگوں کو نئی کار اور 41 لاکھ لوگوں کو نئی موٹر سائیکل خریدنی پڑے گی۔ عام آدمی پارٹی کے لیڈر نے کہا کہ یہ کوئی اتفاق نہیں ہے کہ یکم جولائی سے دہلی میں آلودگی روکنے کے نام پر 61 لاکھ پرانی گاڑیوں کو ایندھن دینا بند کر دیا گیا اور یکم جولائی سے ہی مرکزی ٹرانسپورٹ وزارت نے مصروف اوقات میں اولا اور اوبر کو دوگنا کرایہ وصولنے کا حکم جاری کیا۔ پہلے مصروف اوقات میں ڈیڑھ گنا کرایہ لینے کی اجازت تھی۔ پرانی گاڑیوں کے بند ہونے سے آٹوموبائل کمپنیاں، اسکریپ انڈسٹری، ہائی سیکورٹی نمبر پلیٹ کی کمپنیاں اور اولا- اوبر کو فائدہ ہوگا۔ بی جے پی ان سے فائدہ حاصل کرے گی اور دہلی کا عام آدمی روئے گا۔

سیل نے دبئی میں اپنا دفتر کھولا

نئی دہلی/دبئی، 03 جولائی (یو این آئی) پبلک سیکٹر کی دیو ہیکل اسٹیل کمپنی اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ (سیل) نے اپنی عالمی موجودگی کو بڑھانے کے لیے دبئی میں ایک دفتر کھولا ہے۔ کمپنی کی طرف سے جمعرات کو جاری کردہ ایک ریلیز کے مطابق، جو سالانہ 20 ملین ٹن خام اسٹیل پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے، یہ مغربی ایشیا میں سیل کا پہلا بین الاقوامی دفتر ہے، جو کمپنی کی عالمی توسیع کی حکمت عملی کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ سیل کے اس رابطہ دفتر کا افتتاح مرکزی اسٹیل اور بھاری صنعتوں کے وزیر ایچ ڈی کمارسوامی نے 2 جولائی کو دبئی میں منعقدہ ایک پروگرام میں کیا تھا۔ اس موقع پر ہندوستانی قونصل جنرل ستیش کمار سیون، سیل کے چیئرمین اور منیجنگ ڈائریکٹر امریندو پرکاش، این ایم ڈی سی کے چیئرمین اور منیجنگ ڈائریکٹر امیتاوا مکھرجی، وزارت اسٹیل کے سینئر افسران اور وزارت کے جوائنٹ سکریٹری موجود تھے۔ ریلیز میں کہا گیا ہے کہ دبئی میں قائم اس اسٹریٹجک سینٹر سے اسٹیل کی برآمدات کو فروغ دینے، صنعت کے اہم تعلقات کو گہرا کرنے اور ہندوستان- یو اے ای تجارتی تعلقات کو مضبوط بنانے میں سیل کی مدد ہوگی۔ یہ ایس اے آئی ایل کے لیے ابھرتی ہوئی منڈیوں میں توسیع کے لیے ایک سازگار بنیاد فراہم کرے گا، کیونکہ دبئی کے مغربی ایشیا اور شمالی افریقہ (ایم ای این اے) خطے میں گیٹ وے کے طور پر کردار اور اس کے سرمایہ کاروں کے لیے دوستانہ ماحول ہے۔ ہندوستان نے 2030 تک 300 ملین ٹن سالانہ اسٹیل کی پیداواری صلاحیت حاصل کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے اور سیل عالمی سطح پر ایک مسابقتی اسٹیل پروڈیوسر کے طور پر ابھرا ہے۔ اس دفتر کو اس سمت میں ایک اہم سنگ میل سمجھا جاتا ہے۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ یہ بین الاقوامی اسٹیل سیکٹر میں ہندوستان کی بڑھتی ہوئی ساکھ کی عکاسی کرتا ہے۔